روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 10 جنوری 2005ء 28 ذیقعد 1425 ہجری 10 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 8

نور حکمت

حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ علماء کے پاس بیٹھا کرو اور ان کے قرب میں رہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نور حکمت کے ذریعہ اسی طرح دلوں کو زندہ کرتا ہے جس طرح آسمان بارش کے ساتھ مردہ زمین کو نئی زندگی دیتا ہے۔

(موطا امام مالک کتاب الجامع باب طلب العلم)

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ فرانس و سپین

پیرس میں خطبہ جمعہ، میٹنگز اور 17 صد کلومیٹر بذریعہ سڑک سفر طے کرنے کے بعد بیت بشارت سپین میں ورود

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

31 دسمبر 2004ء

حضور انور نے بیت السلام پیرس میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ صبح حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ آج دورہ فرانس کا آخری دن تھا۔ 2 بجے حضور انور نے بیت السلام میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ MTA پر Live نشر ہوا۔ حضور انور نے اپنے اس خطبہ جمعہ میں انتظامی امور کی احسن رنگ میں بجا آوری کے تعلق میں جماعت کے عہدیداران اور احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے رہنما اصول بیان فرمائے اور احباب جماعت کو نظام جماعت کی اطاعت کرنے اور عہدیداران کو احباب جماعت کے ساتھ محبت اور پیار کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی نصیحت فرمائی۔

حضور انور نے جماعت کے عہدوں کو فضل الٰہی اور ایک امانت قرار دیتے ہوئے انتخاب کے وقت عدل اور تقویٰ کو پیش نظر رکھنے کی تاکید فرمائی اور فرمایا کہ ووٹ دینے والے اور جن کو ووٹ دیا جارہا ہے دونوں تقویٰ اور انصاف کے ساتھ اس امانت کا حق ادا کریں۔

حضور انور نے عہدیداران کو یہ نصیحت فرمائی کہ جب تمہارے پاس کوئی معاملہ فیصلے کے لئے آئے تو خواہ وہ تمہارے اپنے خلاف کیوں نہ ہو اسے عدل کے ساتھ نپٹائیں اور اس سلسلہ میں جو بھی شکایات ہیں خواہ اپنے خلاف ہی کیوں نہ ہوں اور شکایت کنندہ اسے امیر یا اپنے صدر کی وساطت سے مرکز کو بھجوانا چاہتا ہے تو پھر معروف جماعتی نظام اور طریق کے مطابق اسے مرکز کو بھجوائیں اور اگر امیر اپنی طرف سے کوئی وضاحت ساتھ کرنا چاہتا ہے تو شکایات کے ساتھ اپنی وضاحت بھجوا سکتا ہے۔

حضور انور نے جماعتی نظام اور مختلف جماعتی معاملات کے بارہ میں تفصیل سے ہدایات دیں۔ (خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل 4 جنوری 2005ء میں ملاحظہ فرمائیں)

خطبہ جمعہ کے بعد تین بجے حضور انور نے جمعہ و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

ساڑھے چار بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری ملاقاتوں کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو چھ بجے تک جاری رہیں۔ فرانس کی دو جماعتوں کی 13 فیملیز کے 40 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان ملاقات کرنے والوں میں امریکہ، کینیڈا اور جرمنی سے آنے والے احباب اور فیملیز بھی شامل تھیں۔

اس کے بعد حضور انور نے بیت السلام میں نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ فرانس کے ساتھ حضور انور کی میٹنگ ہوئی۔ یہ میٹنگ پون گھنٹہ جاری رہی۔ حضور انور نے لجنہ کے مختلف شعبوں میں کام کا جائزہ لیا اور موقع پر ان کی رہنمائی فرمائی اور کام کو بہتر کرنے کے بارہ میں ان کو تفصیلی ہدایات دیں۔

لجنہ کی میٹنگ کے بعد پونے آٹھ بجے نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ فرانس کے ساتھ حضور انور کی میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے باری باری تمام سیکرٹریان کے کام کا جائزہ لیا اور انہیں ہدایات سے نوازا۔ حضور انور نے چندہ کے معیار اور چندہ دہندگان کی تعداد کا جائزہ لیا اور اس بارے میں تفصیل سے ہدایات دیں۔ حضور انور نے فرمایا جو احباب بے قاعدہ ادا کررہے ہیں۔ ان کو باقاعدہ بنانے کی کوشش کریں۔ اور اس طرح باقاعدہ اور باشرح ادا کرنے والوں کی تعداد بڑھائیں۔ فرمایا جو بالکل ادا نہیں کررہے ان سے بھی رابطہ کریں توجہ دلائیں اور ان کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔ حضور انور نے فرمایا۔ آپ کی جماعت میں اپنے چندہ کے موجودہ بجٹ کو ڈبل کرنے کا پوٹینشل موجود ہے۔ اس کے لئے کوشش کریں۔

حضور انور نے جائزہ لینے کے بعد فرمایا۔ آپ کے چندہ جلسہ سالانہ میں بھی اضافہ کی گنجائش موجود ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر بیویاں کمائی کررہی ہوں تو وہ اپنی کمائی پر چندہ ادا کریں۔

شعبہ تربیت کے جائزہ میں حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ہر جماعت میں نماز کے لئے سنٹر ہونا چاہئے۔ اس لئے جن جماعتوں میں سنٹر نہیں ہیں وہاں بھی سنٹر بنائیں۔ جو قریب لوگ ہیں وہ نماز کے لئے آئیں۔ جمعہ بھی باقاعدہ ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ خلافت سے قبل غانا میں ایک جگہ قیام کے دوران ہم تین آدمی تھے۔ حضور انور اور بیگم صاحبہ۔ فرمایا کہ تیسرے ایک احمدی دوست تھے جو ایک میل دور رہتے تھے۔ وہ پیدل چل کر آتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم تینوں نمازیں بھی پڑھتے تھے۔ جمعہ بھی پڑھتے تھے اور عیدیں بھی پڑھتے تھے۔ فرمایا آجکل تو یہاں گاڑیوں پر آنا ہوتا ہے۔ اس لئے تین چار میل سے آنا کوئی مشکل نہیں۔ اس لئے باقاعدہ ان جماعتوں میں بھی جن کی تعداد کم ہے اور نماز سنٹر نہیں ہیں وہاں نماز سنٹر بنائیں اور نماز باجماعت کی ادائیگی کا اہتمام کریں۔

نومبائعین سے رابطوں کے بارہ میں حضور نے ہدایت فرمائی کہ ہر نومبائع سے باقاعدہ رابطہ رکھ کر اسے اپنے نظام کا حصہ بنائیں اور چندہ کے نظام میں بھی شامل کریں۔

موصی احباب کی تعداد میں اضافہ کے متعلق حضور انور نے جائزہ لیا اور ہدایات فرمائیں۔ شعبہ وقف نو کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو بچے 15 سال سے اوپر ہوچکے ہیں ان سے باقاعدہ سٹیٹمنٹ لیں کہ ہمارے والدین نے ہمیں وقف کیا تھا ہم اس کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ اور ہمارا اس اس فیلڈ میں جانے کا پروگرام ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری زراعت کو ہدایت فرمائی کہ مشن ہاؤس میں پھول اور پودے وغیرہ لگائیں۔ سیکرٹری جائیداد کو فرمایا کہ جائیداد کا مکمل ریکارڈ آپ کے پاس ہونا ضروری ہے۔ باقاعدہ مختلف جائیدادوں کے سٹاک رجسٹر بنائیں اور اس میں ان عمارات میں موجود اشیاء کا ریکارڈ درج کریں۔

جلسہ کے لئے کسی کھلی اور بڑی جگہ کے ذکر پر حضور انور نے مختلف پہلوؤں سے جائزہ لینے کی ہدایت فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا جو احمدی احباب چندہ عام نہیں دیتے۔ ان سے کوئی دوسرا چندہ نہیں لینا۔ جو رقم وہ دیتے ہیں اس کو چندہ عام میں شمار کرکے رسید کاٹیں۔ جب ان کی طرف سے چندہ عام کی ادائیگی مکمل ہوجائے تو پھر تحریک جدید، وقف جدید میں شمار کرسکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا سوائے نومبائعین کے چونکہ ابھی وہ زیر تربیت ہیں اور ان کو چندہ کی عادت ڈالی جارہی ہے اس لئے وہ جو بھی دیتے ہیں اور جس تحریک کے لئے بھی دیتے ہیں ان سے لے لیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ MTA بھی ہر گھر میں ہونا چاہئے۔ خطبہ سننے کی طرف توجہ دلانا کافی نہیں بلکہ باقاعدہ Data اکٹھا کریں کہ کتنے لوگوں نے سنا۔

حضور انور نے فرمایا اکثر ان گھروں میں جھگڑے اور مسائل پیدا ہوتے ہیں جو خطبے نہیں سنتے یا جو کچھ سنتے ہیں وہ توجہ سے نہیں سنتے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جو احمدی طلباء ہیں وہ اپنی سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن کے تحت یونیورسٹی / کالجز وغیرہ میں مختلف پروگرام، سیمینار وغیرہ منعقد کرسکتے ہیں۔ اس طرح تعارف اور رابطہ اور دعوت الی اللہ کی ایک راہ

(مسلسل صفحہ 2 پر)

نکل سکتی ہے اور پڑھے لکھے لوگوں تک پیغام پہنچ سکتا ہے۔ میٹنگ کے آخر پر حضور انور نے فرمایا کہ ذیلی تنظیمیں اور جماعتی نظام اکٹھے ہو کر چلیں۔ باہم مل کر بنیان مرصوص کی طرح کام کریں تو ایک Consolidated فورس لگ رہی ہوگی۔ اس طرح کام کرنے سے اور جماعت کی ترقی کی رفتار کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ کی یہ میٹنگ رات 9 بجے تک جاری رہی۔ آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔ اس میٹنگ کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

یکم جنوری 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السلام (پیرس) میں پڑھائی۔ نماز فجر کے بعد حضور انور نے بیت الذکر میں موجود سب احباب کو مخاطب ہوتے ہوئے نئے سال کی مبارک باد دی۔ جواب میں احباب کی طرف سے بھی یہ آوازیں بلند ہوئیں کہ حضور کو بھی یہ نیا سال مبارک ہو۔

آج فرانس سے سپین کے لئے روانگی تھی۔ صبح نو بجکر پچیس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اس کے بعد قافلہ مشن ہاؤس بیت السلام (پیرس) سے سپین کے لئے روانہ ہوا۔

پروگرام کے مطابق آج کا سفر 982 کلومیٹر تھا۔ 796 کلومیٹر پیرس سے فرانس/سپین کے بارڈر تک اور پھر بارڈر سے مزید آگے 186 کلومیٹر اس ہوٹل تک جس میں رات قیام کے لئے جماعت سپین نے انتظام کیا تھا۔ آج موسم ابر آلود تھا اور بارش بھی ہو رہی تھی۔ دو صد کلومیٹر سفر طے کرنے کے بعد Tours شہر سے گزر کر مین ہائی وے کے اوپر ایک پٹرول پمپ اور کیفے پر قافلہ رکا۔ گاڑیوں میں پٹرول وغیرہ ڈلوایا گیا۔

قریباً نصف گھنٹہ کے قیام کے بعد یہاں سے آگے روانگی ہوئی اور مجموعی طور پر 430 کلومیٹر کا سفر طے کرنے کے بعد دوپہر ایک بجے Praneco کے علاقہ میں قافلہ رکا۔ یہاں جماعت فرانس نے Hotel Les Ruralies میں ظہر و عصر کی نمازوں اور دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ کھانا پیرس سے تیار کر کے ساتھ لائے تھے۔ نمازوں کے لئے ایک بڑا کمرہ حاصل کیا گیا تھا۔ حضور انور نے یہاں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ اس کے بعد دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ یہاں سے اڑھائی بجے اگلے سفر کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے ان منتظمین اور خدام کو شرف مصافحہ بخشا جو کھانا لے کر قافلہ سے قبل یہاں پہنچے تھے اور جملہ امور کا انتظام کیا تھا۔

اگلا پڑاؤ 166 کلومیٹر مزید سفر کے بعد Bordeaux شہر کے قریب مین ہائی وے پر Aire d'Estalot Toial Pomp Station پر تھا۔

چار بجے کے قریب قافلہ اس جگہ پر پہنچا۔ Bordeaux میں مقیم احمدی فیملی کے سربراہ مکرم ناصر احمد خان صاحب نے یہاں چائے وغیرہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔

سپین سے آنے والا وفد جو مکرم مبارک احمد صاحب امیر جماعت سپین، عبداللہ قدیم صاحب مربی انچارج سپین، ملک طارق صاحب مربی پیدرو آباد سپین اور طاہر احمد صاحب صدر خدام الاحمدیہ اور فضل احمد قمر صاحب پر مشتمل تھا، نے اسی جگہ پر حضور انور کا استقبال کیا۔ یہاں سے ابھی فرانس/سپین کا بارڈر دو صد کلومیٹر دور تھا۔ سپین سے آنے والے وفد نے فرانس میں دو صد کلومیٹر اندر آ کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

سپین میں آمد

چار بجکر چالیس منٹ پر یہاں سے اگلے سفر کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے امیر صاحب فرانس، نائب امیر صاحب فرانس، صدر خدام الاحمدیہ اور ساتھ آنے والے دیگر عہدیداران اور خدام کو شرف مصافحہ بخشا۔ یہ سب احباب صبح پیرس سے ہی قافلہ کے ساتھ تھے۔ فرانس کی دو گاڑیاں قافلہ کے ساتھ تھیں۔ ایک گاڑی Lead کر رہی تھی اور دوسری سب سے آخر پر تھی۔ جماعت سپین سے آنے والا وفد بھی دو گاڑیوں میں آیا تھا۔ اب یہاں سے اگلے سفر کے لئے سپین کی گاڑی نے Lead کیا اور ان کی دوسری گاڑی قافلہ کی گاڑیوں کے پیچھے تھی۔ آگے روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی اور یہاں سے فرانس کے احباب واپس پیرس کے لئے روانہ ہوئے جبکہ قافلہ آگے سپین کے لئے روانہ ہوا۔ یہ دو صد کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد شام چھ بجکر 35 منٹ پر فرانس کا بارڈر بمقام San Sebastian کراس کر کے سپین میں داخل ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ سپین کا پہلا سفر تھا۔ بارڈر کراس کرنے کے بعد ابھی مزید 186 کلومیٹر کا سفر باقی تھا۔ جماعت سپین نے Pancurvo کے علاقہ میں ہوٹل El Molino میں حضور انور اور قافلہ کے دیگر ممبران کی رہائش کا انتظام کیا ہوا تھا۔

بارڈر کراس کرنے کے بعد شام 7 بجے کے قریب راستہ میں ایک کیفے میں کچھ دیر کے لئے رکے پھر آگے روانگی ہوئی اور سپین کے تین بڑے شہروں San Sebastian، Bilbao اور Victoria سے گزرتے ہوئے رات نو بجے اپنے جائے قیام ہوٹل El Molino پہنچے۔ بارڈر سے ہوٹل تک کا 186 کلومیٹر کا سفر ایک پہاڑی سفر تھا۔ رات کی تاریکی میں پہاڑیوں پر بجلی کی روشنیوں میں آبادی کے مناظر بہت خوبصورت اور بھلے دکھائی دیتے تھے۔ پہاڑوں کے دامن میں وادیوں نے روشنیوں کا لباس پہنا ہوا تھا۔ بل کھاتی ہوئی سٹریٹ لائٹس ان مناظر کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہی تھیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع آخری بار جب 1995ء میں براستہ فرانس سپین آئے تھے تو دوران سفر اسی ہوٹل میں رات قیام فرمایا تھا۔ اور حضور کا قیام ہوٹل کے کمرہ نمبر 109 میں تھا۔ آج دس سال بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی دوران سفر اسی ہوٹل میں قیام فرمایا اور حضور ایدہ اللہ کی رہائش بھی کمرہ نمبر 109 میں تھی۔

ہوٹل میں پہنچنے کے بعد ساڑھے نو بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

آج کا مجموعی سفر 982 کلومیٹر تھا۔ صبح نو بجے پیرس فرانس سے روانہ ہو کر رات نو بجے Pancurvo سپین پہنچے۔ گویا بارہ گھنٹے سڑک کے اوپر ایک تھکا دینے والا سفر تھا۔ جو آخر رات 9 بجے اپنے اختتام کو پہنچا۔

2 جنوری 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہوٹل El Molino میں پڑھائی۔ آج پروگرام کے مطابق یہاں سے میڈرڈ (Madrid) اور پھر آگے پیدرو آباد کے لئے روانگی تھی۔

صبح 9 بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ہوٹل سے باہر تشریف لائے اور دعا کے بعد میڈرڈ کے لئے روانگی ہوئی۔ یہاں سے میڈرڈ کا فاصلہ 330 کلومیٹر ہے۔ یہ سفر بھی پہاڑوں پر ہے۔ راستہ میں بہت کم میدانی جگہیں آتی ہیں۔ یہ سارا علاقہ بہت خوبصورت ہے اور برف پوش پہاڑوں سے ڈھکا ہے۔ پہاڑوں پر ہی شہر اور قصبات آباد ہیں۔ مختلف جگہوں پر سڑک بل کھاتی ہوئی جاتی ہے تو ہر آنے والا نیا منظر پہلے سے بڑھ کر خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔ پہاڑوں کی چوٹیوں پر قلعے بھی نظر آتے ہیں جو مسلمانوں نے اپنے سات سو سالہ دور حکومت میں تعمیر کئے تھے۔

دوپہر ایک بجے میڈرڈ پہنچے۔ پروگرام کے مطابق مکرم مبارک احمد خان صاحب امیر جماعت سپین کے گھر نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے کا انتظام تھا۔

حضور نے یہاں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور بعدہ کھانا تناول فرمایا۔

اڑھائی بجے یہاں سے بیت بشارت پیدرو آباد کے لئے روانگی ہوئی یہاں سے پیدرو آباد کا فاصلہ 368 کلومیٹر ہے۔ دوران سفر ساڑھے چار بجے کے قریب راستہ میں ایک جگہ Tryp El Hidalgo (Tryp Hoteles) رک کر چائے وغیرہ پی اور پھر آگے پیدرو آباد کے لئے روانگی ہوئی۔ شام سوا چھ بجے کے قریب جبکہ قافلہ قرطبہ جانے والی مین ہائی وے پر رواں دواں تھا کہ پیدرو آباد گاؤں کے قریب دور سے ہی بیت بشارت سپین نظر آنی شروع ہوگئی۔ یہ بیت الذکر مین ہائی وے سے بلندی پر ہے اس لئے دور سے ہی نظر آتی ہے اور بہت خوبصورت لگتی ہے۔ چھ بج کر بیس منٹ پر حضور انور بیت بشارت سپین پہنچے۔ جہاں سپین کی مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے احباب جماعت نے حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور جب گاڑی سے اترے تو مربیان کرام کلیم احمد صاحب، محبوب الرحمٰن صاحب اور عبدالصبور نعمان صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ احباب جماعت مسلسل نعرے بلند کر رہے تھے۔

حضور انور نے اس موقع پر موجود تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ ان استقبال کرنے والوں میں ہمسایہ ملک پرتگال سے آنے والے احباب جماعت بھی موجود تھے۔ احباب جماعت سے مصافحہ کے بعد حضور انور خواتین کی طرف تشریف لے گئے اور انہیں شرف زیارت بخشا۔ بچیاں کورس کی شکل میں استقبالیہ نظم پڑھ رہی تھیں۔ جونہی حضور انور ان کے قریب آئے ان کی آواز دب گئی اور حضور انور کو دیکھتے ہی ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر گئیں اور انہوں نے رونا شروع کر دیا۔ ان سب نے پہلی بار حضور انور کو اپنے اتنا قریب دیکھا تھا۔ خواتین بھی سسکیاں لیتے ہوئے اپنے ہاتھ ہلا رہی تھیں۔ آنسوؤں اور سسکیوں کے ساتھ استقبال کا یہ منظر بڑا ہی روح پرور اور ایمان افروز تھا۔

اس کے بعد حضور انور بیت الذکر اور مشن ہاؤس کے ساتھ ملحقہ اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ شام 7 بجے حضور انور نے بیت بشارت میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے بیت الذکر مشن ہاؤس، دفاتر، گیسٹ ہاؤس اور بیرونی جگہ کا معائنہ فرمایا۔ حضور انور نے جلسہ کے انتظامات کے بارہ میں دریافت فرمایا اور مختلف امور کے بارہ میں موقع پر ہدایات دیں۔

اس معائنہ کے بعد آٹھ بجے کے قریب حضور انور اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔ آج کا سفر بھی مجموعی طور پر 700 کلومیٹر کے قریب تھا اور لمبا سفر تھا۔ الحمد للہ فرانس سے پیدرو آباد سپین تک پہنچنے کے لئے سفر کا یہ دوسرا حصہ بھی بخیر و خوبی طے ہوا۔ اس طرح ان دو ایام میں پیرس فرانس سے 17 صد کلومیٹر کے قریب سفر طے کر کے پیدرو آباد سپین پہنچے اور سپین کی سرزمین پر پہلی بار حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پڑے۔

3 جنوری 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت بشارت سپین میں پڑھائی۔

ساڑھے دس بجے حضور انور نے مشن ہاؤس اور بیت الذکر کے بعض حصوں کا وزٹ کیا اور تعمیراتی پلاننگ کا جائزہ لیا اور موقع پر ہدایات دیں۔ حضور انور نے جماعتی کتب کے سٹور کا بھی معائنہ فرمایا اور کتب کے بارہ میں متعلقہ شعبہ کو ہدایات دیں۔

(باقی صفحہ 11 پر)

تدبیر، دعا اور صحبت صادقین خاتمہ بالخیر کے تین اہم ذرائع ہیں

تدبیر ایک مخفی عبادت ہے۔ اس سے وہ راہ کھلتی ہے جو بدیوں سے نجات پانے کی راہ ہے

دعا انسان کو پاک کرتی ہے، خدا پر زندہ ایمان بخشتی ہے، گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر اس کے ذریعہ استقامت آتی ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود کا جلسہ سالانہ 29 دسمبر 1904ء کو بعد نماز ظہر بیت اقصیٰ قادیان میں خطاب

﴿قسط اول﴾

میری طرف سے اپنی جماعت کو بار بار وہی نصیحت ہے جو میں پہلے بھی کئی دفعہ کر چکا ہوں کہ عمر چونکہ تھوڑی اور عظیم الشان کام درپیش ہے اس لئے کوشش کرنی چاہئے کہ خاتمہ بالخیر ہو جاوے۔

خاتمہ بالخیر ایسا امر ہے کہ اس کی راہ میں بہت سے کانٹے ہیں۔ جب انسان دنیا میں آتا ہے تو کچھ زمانہ اس کا بے ہوشی میں گزر جاتا ہے۔ یہ بے ہوشی کا زمانہ وہ ہے جبکہ وہ بچہ ہوتا ہے اور اس کو دنیا اور اس کے حالات سے کوئی خبر نہیں ہوتی۔ اس کے بعد جب ہوش سنبھالتا ہے تو ایک ایسا زمانہ آتا ہے کہ وہ بے ہوشی تو نہیں ہوتی جو بچپن میں تھی لیکن جوانی کی ایک مستی ہوتی ہے جو اس ہوش کے دنوں میں بھی بے ہوشی پیدا کر دیتی ہے اور کچھ ایسا ازخود رفتہ ہو جاتا ہے کہ نفس امارہ غالب آ جاتا ہے۔ اس کے بعد پھر تیسرا زمانہ آتا ہے کہ علم کے بعد پھر لاعلمی آ جاتی ہے اور حواس میں اور دوسرے قویٰ میں فتور آنے لگتا ہے۔ یہ پیرانہ سالی کا زمانہ ہے۔ بہت سے لوگ اس زمانہ میں بالکل حواس باختہ ہو جاتے ہیں اور قویٰ بیکار ہو جاتے ہیں۔ اکثر لوگوں میں جنون کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسے بہت سے خاندان ہیں کہ ان میں ساٹھ یا ستر سال کے بعد انسان کے حواس میں فتور آ جاتا ہے۔ غرض اگر ایسا نہ بھی ہو تو بھی قویٰ کی کمزوری اور طاقتوں کے ضائع ہو جانے سے انسان ہوش میں بے ہوش ہوتا ہے اور ضعف و تکاہل اپنا اثر کرنے لگتا ہے۔ انسان کی عمر کی تقسیم انہیں تین زمانوں پر ہے اور یہ تینوں ہی خطرات اور مشکلات میں ہیں۔ پس اندازہ کرو کہ خاتمہ بالخیر کے لئے کس قدر مشکل مرحلہ ہے۔

بچپن کا زمانہ تو ایک مجبوری کا زمانہ ہے۔ اس میں سوائے لہو لعب اور کھیل کود اور چھوٹی چھوٹی خواہشوں کے اور کوئی خواہش ہی نہیں ہوتی۔ ساری خواہشوں کا منتہا کھانا پینا ہی ہوتا ہے۔ دنیا اور اس کے حالات سے محض ناواقف ہوتا ہے۔ امور آخرت سے بکلی ناآشنا اور لاپرواہ ہوتا ہے۔ عظیم الشان امور کی اسے کوئی خبر ہی نہیں ہوتی۔ وہ نہیں جانتا کہ دنیا میں اس کے آنے کی کیا غرض اور مقصد ہے۔ یہ زمانہ تو یوں گزر گیا۔ اس کے بعد جوانی کا زمانہ آتا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ اس زمانہ میں اس کے معلومات بڑھتے ہیں اور اس کی خواہشوں کا حلقہ وسیع ہوتا ہے، مگر جوانی کی مستی اور نفس امارہ کے جذبات عقل مار دیتے ہیں اور ایسی مشکلات میں پھنس جاتا ہے اور ایسے ایسے حالات پیش آتے ہیں کہ اگر ایمان بھی لاتا ہے تب بھی نفس امارہ اور اس کے جذبات اپنی طرف کھینچتے ہیں اور اسے ایمان اور اس کے ثمرات سے دور پھینک دینے کے لئے حملے کرتے ہیں۔ اس کے بعد جو پیرانہ سالی کا زمانہ ہے وہ تو بجائے خود ایسا نکما اور ردی ہوتا ہے جیسے کسی چیز سے عرق نکال لیا جاوے اور اس کا پھوک باقی رہ جاوے۔ اسی طرح پر انسانی عمر کا پھوک بڑھاپا ہے۔ انسان اس وقت نہ دنیا کے لائق رہتا ہے اور نہ دین کے۔ مخبوط الحواس اور مضمحل سا ہو کر اوقات بسر کرتا ہے۔ قویٰ میں وہ تیزی اور حرکت نہیں ہوتی جو جوانی میں ہوتی ہے اور بچپن کے زمانہ سے بھی گیا گزرا ہو جاتا ہے۔ بچپن میں اگرچہ شوخی، حرکت اور نشوونما ہوتا ہے لیکن بڑھاپے میں یہ باتیں نہیں۔ نشوونما کی بجائے اب قویٰ میں تحلیل ہوتی ہے اور کمزوری کی وجہ سے سستی اور کاہلی پیدا ہونے لگتی ہے۔

بچہ اگرچہ نماز اور اس کے مراتب اور ثمرات کے فوائد سے ناواقف ہو گا یا ہوتا ہے لیکن اپنے کسی عزیز کو دیکھ کر ریس اور امنگ ہی پیدا ہو جاتی ہے مگر اس پیرانہ سالی کے زمانہ میں تو اس کے بھی قابل نہیں رہتا۔

حواس باطنی میں جس طرح اس وقت فرق آ جاتا ہے حواس ظاہری میں بھی معمر ہو کر بہت کچھ فتور پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض اندھے ہو جاتے ہیں، بہرے ہو جاتے ہیں۔ چلنے پھرنے سے عاری ہو جاتے ہیں اور قسم قسم کی مصیبتوں اور دکھوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ غرض یہ زمانہ بھی بڑا ہی ردی زمانہ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی زمانہ ہے جو ان دونوں کے بیچ کا زمانہ ہے یعنی شباب کا جب انسان کوئی کام کر سکتا ہے کیونکہ اس وقت قویٰ میں نشوونما ہوتا ہے اور طاقتیں آتی ہیں، لیکن یہی زمانہ ہے جبکہ نفس امارہ ساتھ ہوتا ہے، اور وہ اس پر مختلف رنگوں میں حملے کرتا ہے اور اپنے زیر اثر رکھنا چاہتا ہے۔ یہی زمانہ ہے جو مواخذہ کا زمانہ ہے اور خاتمہ بالخیر کے لئے کچھ کرنے کے دن بھی یہی ہیں، لیکن ایسی آفتوں میں گھرا ہوا ہے کہ اگر بڑی سعی نہ کی جاوے تو یہی زمانہ ہے جو جہنم میں لے جائے گا اور شقی بنا دے گا۔ ہاں اگر عمدگی اور ہوشیاری اور پوری احتیاط کے ساتھ اس زمانہ کو بسر کیا جاوے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ خاتمہ بالخیر ہو جاوے کیونکہ ابتدائی زمانہ تو بے خبری اور غفلت کا زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا مواخذہ نہ کرے گا جیسا کہ اس نے خود فرمایا **لا یکلف اللّٰہ** (–) (البقرہ:287)

اور آخری زمانہ میں گو بڑھاپے کی وجہ سے سستی اور کاہلی ہو گی لیکن فرشتے اس وقت اس کے اعمال میں وہی لکھیں گے جو جوانی کے جذبات اور خیالات ہیں۔ جوانی میں اگر نیکیوں کی طرف مستعد اور خدا تعالیٰ کا خوف رکھنے والا، اس کے احکام کی تعمیل کرنے والا اور نواہی سے بچنے والا ہے تو بڑھاپے میں گو ان کے اعمال کی بجا آوری میں کسی قدر سستی بھی ہو جاوے لیکن اللہ تعالیٰ اسے معذور سمجھ کر ویسا ہی اجر دیتا ہے۔

ہر شخص بڑھے انسان کو دیکھتا ہے کہ وہ کیسا ازخود رفتگی کا زمانہ ہے۔ کوئی بات چشم دید کی طرح سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ اس لئے ان لوگوں پر خدا تعالیٰ کا بڑا ہی فضل ہوتا ہے جو ابتدائی زمانہ میں اس زمانہ کے لئے سعی کرتے ہیں۔ اور اس زمانہ میں ان کے لئے وہی تقویٰ اور خدا تعالیٰ کی بندگی لکھی جاتی ہے۔ غرض آخر وہی ایک زمانہ جو جوانی کے جذبات اور نفس امارہ کی شوخیوں کا زمانہ ہے کچھ کام کرنے کا زمانہ رہ جاتا ہے۔ اس لئے اب سوچنا چاہئے کہ وہ کیا طریق ہے جس کو اختیار کر کے انسان کچھ آخرت کے لئے کما سکے۔

خاتمہ بالخیر کے حصول کے تین ذرائع

اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ زمانہ جو شباب اور جوانی کا زمانہ ہے ایک ایسا زمانہ ہے کہ نفس امارہ نے اس کو ردی کیا ہوا ہے لیکن اگر کوئی کارآمد ایام ہیں تو یہی ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کی زبانی قرآن شریف میں درج ہے۔ (–) (یوسف:54) یعنی میں اپنے نفس کو بری نہیں ٹھہرا سکتا کیونکہ نفس امارہ بدی کی طرف تحریک کرتا ہے۔ اس کی اس قسم کی تحریکوں سے وہی پاک ہو سکتا ہے جس پر میرا رب رحم کرے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس زمانہ کی بدیوں اور جذبات سے بچنے کے واسطے نری کوشش ہی شرط نہیں بلکہ دعاؤں کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ نرا زہد ظاہری ہی (جو انسان اپنی سعی اور کوشش سے کرتا ہے) کارآمد نہیں ہوتا جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اور رحم ساتھ نہ ہو اور اصل تو یہ ہے کہ اصل زہد اور تقویٰ تو ہے ہی وہی جو خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اسی طرح ملتا ہے۔ ورنہ کیا یہ سچ نہیں ہے کہ بہت سے جامے بالکل سفید ہوتے ہیں اور باوجود سفید ہونے کے بھی وہ پلید ہو سکتے ہیں تو اس ظاہری تقویٰ اور طہارت کی ایسی ہی مثال ہے۔ تاہم اس حقیقی پاکیزگی اور حقیقی تقویٰ اور طہارت کے حصول کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ اسی زمانہ شباب و جوانی میں انسان کوشش کرے جبکہ قویٰ میں قوت اور طاقت اور دل میں ایک امنگ اور جوش ہوتا ہے۔ اس زمانہ میں کوشش کرنا عقلمند کا کام ہے اور عقل اسی لئے اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔

پہلا ذریعہ تدبیر

اس مقصد کے حاصل کرنے کے واسطے (جیسا کہ میں پہلے کئی مرتبہ بیان کر چکا ہوں) اول ضروری ہے کہ انسان دیدہ دانستہ اپنے آپ کو گناہ کے گڑھے میں نہ ڈالے ورنہ وہ ضرور ہلاک ہو گا۔ جو شخص دیدہ دانستہ بدراہ اختیار کرتا ہے یا کنوئیں میں گرتا ہے اور زہر کھاتا ہے وہ یقیناً ہلاک ہو گا۔ ایسا شخص نہ دنیا کے نزدیک اور نہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قابل رحم ٹھہر سکتا ہے اس لئے یہ ضروری اور بہت ضروری ہے۔ خصوصاً ہماری جماعت کے لئے (جس کو اللہ تعالیٰ نمونہ کے طور پر انتخاب کرتا ہے اور وہ چاہتا ہے کہ آنے والی نسلوں کے لئے ایک نمونہ ٹھہرے) کہ جہاں تک ممکن ہے بدصحبتوں اور بدعادتوں سے پرہیز کریں اور اپنے آپ کو نیکی کی طرف لگائیں۔ اس مقصد کے حاصل کرنے کے واسطے جہاں تک تدبیر کا حق ہے تدبیر کرنی چاہئے اور کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرنا چاہئے۔

یاد رکھو تدبیر بھی ایک مخفی عبادت ہے۔ اس کو حقیر مت سمجھو۔ اسی سے وہ راہ کھل جاتی ہے جو بدیوں سے نجات پانے کی راہ ہے۔ جو لوگ بدیوں سے بچنے کی

تجویزاور تدبیر نہیں کرتے ہیں وہ گویا بدیوں پر راضی ہو جاتے ہیں اور اس طرح پر خدا تعالیٰ ان سے الگ ہو جاتا ہے۔

میں سچ کہتا ہوں کہ جب انسان نفس امارہ کے پنجہ میں گرفتار ہونے کے باوجود بھی تدبیروں میں لگا ہوا ہوتا ہے تو اس کا نفس امارہ خدا تعالیٰ کے نزدیک لوامہ ہو جاتا ہے اور ایسی قابل قدر تبدیلی پالیتا ہے کہ یا تو وہ امارہ تھا جو لعنت کے قابل تھا اور تدبیر اور تجویز کرنے سے وہی قابل لعنت نفس امارہ نفس لوامہ ہو جاتا ہے جس کو یہ شرف حاصل ہے کہ خدا تعالیٰ بھی اس کی قسم کھاتا ہے۔ یہ کوئی چھوٹا شرف نہیں ہے۔ پس حقیقی تقویٰ اور طہارت حاصل کرنے کے واسطے اول یہ ضروری شرط ہے کہ جہاں تک بس چلے اور ممکن ہو تدبیر کرو اور بدی سے بچنے کی کوشش کرو۔ بدعادتوں اور بدصحبتوں کو ترک کر دو۔ ان مقامات کو چھوڑ دو جو اس قسم کی تحریکوں کا موجب ہوسکیں۔ جس قدر دنیا میں تدابیر کی راہ کھلی ہے اس قدر کوشش کرو اور اس سے نہ تھکو نہ ہٹو۔

دوسرا ذریعہ دعا

دوسرا طریق حقیقی پاکیزگی کے حاصل کرنے اور خاتمہ بالخیر کے لئے جو خدا تعالیٰ نے سکھایا ہے وہ دعا ہے۔ اس لئے جس قدر ہو سکے دعا کرو۔ یہ طریق بھی اعلیٰ درجہ کا مجرب اور مفید ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے خود وعدہ فرمایا ہے(-)(المومن:61) تم مجھ سے دعا کرو میں تمہارے لئے قبول کروں گا۔ دعا ہی ایک ایسی چیز ہے جس کے ساتھ ...... کو فخر کرنا چاہئے۔ دوسری قوموں کو دعا کی کوئی قدر نہیں اور نہ انہیں اس پاک طریق پر کوئی فخر اور ناز ہوسکتا ہے۔ بلکہ یہ فخر اور ناز صرف ......ہی کو ہے۔ دوسرے مذاہب اس سے بکلی بے بہرہ ہیں۔

مگر یہ یاد رکھو کہ یہ دعا زبانی بک بک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے اور دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کے لئے قوی اور مقتدر خدا سے طاقت اور قوت اور مغفرت چاہتی ہے اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ حالت میسر آجاوے تو یقیناً سمجھو کہ باب اجابت اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور خاص قوت اور فضل اور استقامت بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقلال کے لئے عطا ہوتی ہے۔ یہ ذریعہ سب سے بڑھ کر زبردست ہے۔

اس زمانہ کے لوگ دعا کی تاثیرات سے منکر ہو گئے ہیں مگر بڑی مشکل یہ ہے کہ لوگ دعا کی حقیقت اور حالت سے محض ناواقف ہیں۔ اور اسی وجہ سے اس زمانہ میں بہت سے لوگ اس سے منکر ہو گئے ہیں کیونکہ وہ ان تاثیرات کو نہیں پاتے اور منکر ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہونا ہے وہ تو ہونا ہی ہے پھر دعا کی کیا حاجت ہے۔ مگر میں خوب جانتا ہوں کہ یہ تو نرا بہانہ ہے۔ انہیں چونکہ دعا کا تجربہ نہیں، اس کی تاثیرات پر اطلاع نہیں اس لئے اس طرح کہہ دیتے ہیں ورنہ اگر وہ ایسے ہی متوکل ہیں تو پھر بیمار ہو کر علاج کیوں کرتے ہیں؟ خطرناک امراض میں مبتلا ہوتے ہیں تو طبیب کی طرف دوڑے جاتے ہیں۔ بلکہ میں سچ کہتا ہوں کہ سب سے زیادہ چارہ کرنے والے یہی ہوتے ہیں۔ سید احمد خاں بھی دعا کے منکر تھے لیکن جب ان کا پیشاب بند ہوا تو دہلی سے معالج ڈاکٹر کو بلایا۔ یہ نہ سمجھ لیا کہ خود بخود ہی پیشاب کھل جاوے گا حالانکہ وہی خدا ہے جس کے ملکوت میں ظاہری دنیا ہے جبکہ دوسرے اشیاء میں تاثیرات موجود ہیں تو کیا وجہ ہے کہ باطنی دنیا میں تاثیرات نہ ہوں، جن میں سے دعا ایک زبردست چیز ہے۔ یہ سچ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قضاء وقدر میں سب کچھ ہے مگر کوئی یہ تو بتائے کہ خدا تعالیٰ نے وہ فہرست کس کو دی ہے جس سے معلوم ہو جاوے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ ان اسرار پر کوئی فتح نہیں پا سکتا۔ ظاہر میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایک شخص قبض سے بیمار ہے تو تربد یا کسٹرائیل جب اس کو دیا جاوے گا تو اسے اسہال آجاویں گے۔ اور قبض کھل جائے گی۔ کیا یہ اس امر کا بین ثبوت نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ نے تاثیرات رکھی ہوئی ہیں۔

اسی طرح پر اور تدابیر کرنے والے ہیں۔ مثلاً زراعت کرنے والے اور یہی معالجات کرنے والے۔ وہ خوب جانتے ہیں کہ ان تدابیر کی وجہ سے انہوں نے فائدہ اٹھایا ہے اور اشیاء میں مختلف اثر دیکھے ہیں۔ پھر جبکہ ان چیزوں میں تاثیرات موجود ہیں تو کیا وجہ ہے کہ دعاؤں میں جو وہ بھی مخفی اسباب اور تدابیر ہیں اثر نہ ہوں؟ اثر ہیں اور ضرور ہیں لیکن تھوڑے لوگ ہیں جو ان تاثیرات سے واقف اور آشنا ہیں اس لئے انکار کر بیٹھتے ہیں۔

آداب دعا

میں یقیناً جانتا ہوں کہ چونکہ بہت سے لوگ دنیا میں ایسے ہیں جو اس نقطہ سے جہاں دعا اثر کرتی ہے دور رہ جاتے ہیں اور وہ تھک کر دعا چھوڑ دیتے ہیں اور خود ہی یہ نتیجہ نکال لیتے ہیں کہ دعاؤں میں کوئی اثر نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں کہ یہ تو ان کی اپنی غلطی اور کمزوری ہے۔ جب تک کافی وزن نہ ہو خواہ زہر ہو یا تریاق اس کا اثر نہیں ہوتا۔ کسی کو بھوک لگی ہوئی ہو اور وہ چاہے کہ ایک دانہ سے پیٹ بھر لے یا تولہ بھر غذا کھالے تو کیا ہو سکتا ہے کہ وہ سیر ہو جاوے؟ کبھی نہیں۔ اسی طرح جس کو پیاس لگی ہوتی ہے ایک قطرہ پانی سے اس کی پیاس کب بجھ سکتی ہے۔ بلکہ سیر ہونے کے لئے چاہئے کہ وہ کافی غذا کھاوے اور پیاس بجھانے کے واسطے لازم ہے کہ کافی پانی پیوے۔ تب جا کر اس کی تسلی ہوسکتی ہے۔

اسی طرح پر دعا کرتے وقت بے دلی اور گھبراہٹ سے کام نہیں لینا چاہئے اور جلدی ہی تھک کر نہیں بیٹھنا چاہئے بلکہ اس وقت تک ہٹنا نہیں چاہئے جب تک دعا اپنا پورا اثر نہ دکھائے۔ جو لوگ تھک جاتے اور گھبرا جاتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ محروم رہ جانے کی نشانی ہے۔ میرے نزدیک دعا بہت عمدہ چیز ہے اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں خیالی بات نہیں۔ جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اسے آسان کر دیتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے۔ دنیا کی تنگیاں، مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں۔ دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچا لیتی ہے اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے۔ گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے۔ بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کو دیکھتا ہے اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے کہ وہ قادر کریم خدا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے شروع قرآن ہی میں دعا سکھائی ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بڑی عظیم الشان اور ضروری چیز ہے۔ اس کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(-)(الفاتحہ:2-4) اس میں اللہ تعالیٰ کی چار صفات کو جوام الصفات ہیں بیان فرمایا ہے۔

رب العٰلمین ظاہر کرتا ہے کہ وہ ذرہ ذرہ کی ربوبیت کر رہا ہے۔ **عالم** اسے کہتے ہیں جس کی خبر مل سکے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز دنیا میں ایسی نہیں ہے جس کی ربوبیت نہ کرتا ہو۔ ارواح اجسام وغیرہ سب کی ربوبیت کر رہا ہے۔ وہی ہے جو ہر ایک چیز کے حسب حال اس کی پرورش کرتا ہے۔ جہاں جسم کی پرورش فرماتا ہے وہاں روح کی سیری اور تسلی کے لئے معارف اور حقائق وہی عطا فرماتا ہے۔

پھر فرمایا ہے کہ وہ **رحمٰن** ہے یعنی اعمال سے بھی پیشتر اس کی رحمتیں موجود ہیں۔ پیدا ہونے سے پہلے ہی زمین، چاند، سورج، ہوا، پانی وغیرہ جس قدر اشیاء انسان کے لئے ضروری ہیں موجود ہوتی ہیں۔

اور پھر وہ اللہ رحیم ہے یعنی کسی کے نیک اعمال کو ضائع نہیں کرتا بلکہ پاداش عمل دیتا ہے۔

پھر **مالک یوم الدین** ہے یعنی جزا وہی دیتا ہے اور وہی **یوم الجزاء** کا مالک ہے۔ اس قدر صفات اللہ کے بیان کے بعد دعا کی تحریک کی ہے۔ جب انسان اللہ تعالیٰ کی ہستی اور ان صفات پر ایمان لاتا ہے تو خواہ مخواہ روح میں ایک جوش اور تحریک ہوتی ہے اور دعا کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف جھکتی ہے۔ اس کے بعد **اھدنا الصراط المستقیم** کی ہدایت فرمائی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی تجلیات اور رحمتوں کے ظہور کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے۔ اس لئے اس پر ہمیشہ کمر بستہ رہو اور کبھی مت تھکو۔

غرض اصلاح نفس کے لئے اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے، نیکیوں کی توفیق پانے کے واسطے دوسرا پہلو دعا کا ہے۔ اس میں جس قدر توکل اور یقین اللہ تعالیٰ پر کرے گا اور اس راہ میں نہ تھکنے والا قدم رکھے گا اسی قدر عمدہ نتائج اور ثمرات ملیں گے۔ تمام مشکلات دور ہو جائیں گی اور دعا کرنے والا تقویٰ کے اعلیٰ محل پر پہنچ جائے گا۔ یہ بالکل سچی بات ہے کہ جب تک خدا تعالیٰ کسی کو پاک نہ کرے کوئی پاک نہیں ہوسکتا۔ نفسانی جذبات پر محض خدا تعالیٰ کے فضل اور جذبہ ہی سے موت آتی ہے اور یہ فضل اور جذبہ دعا ہی سے پیدا ہوتا ہے اور یہ طاقت صرف دعا ہی سے ملتی ہے۔

میں پھر کہتا ہوں کہ ......اور خصوصاً ہماری جماعت کو ہرگز ہرگز دعا کی بے قدری نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ یہی دعا تو ہے جس پر ......کو ناز کرنا چاہئے۔ اور دوسرے مذاہب کے آگے تو دعا کے لئے گندے پتھر پڑے ہوئے ہیں اور وہ توجہ نہیں کر سکتے۔ ......اس لئے یاد رکھو کہ یہ...... کا فخر اور ناز ہے کہ اس میں دعا کی تعلیم ہے۔ اس میں کبھی سستی نہ کرو اور نہ اس سے تھکو۔

پھر دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے(-)(البقرہ:187) یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے تو کہہ دو کہ وہ بہت ہی قریب ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اسے جواب دیتا ہوں۔ یہ جواب کبھی رویا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور الہام کے واسطے سے۔ اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔

غرض دعا بڑی دولت اور طاقت ہے اور قرآن شریف میں جا بجا اس کی ترغیب دی ہے اور ایسے لوگوں کے حالات بھی بتائے ہیں جنہوں نے دعا کے ذریعہ اپنی مشکلات سے نجات پائی۔ انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی جڑ اور ان کی کامیابیوں کا اصل اور سچا ذریعہ یہی دعا ہے۔ پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو۔ دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہوگی جو خدا کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا۔

تیسرا ذریعہ صحبت صادقین

تیسرا پہلو جو قرآن سے ثابت ہے وہ صحبت صادقین ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے(-)(التوبہ:119)

یعنی صادقوں کے ساتھ رہو۔ صادقوں کی صحبت میں ایک خاص اثر ہوتا ہے۔ ان کا نور صدق و استقلال دوسروں پر اثر ڈالتا ہے اور ان کی کمزوریوں کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔

یہ تین ذریعے ہیں جو ایمان کو شیطان کے حملوں سے محفوظ رکھتے ہیں اور اسے طاقت دیتے ہیں۔ اور

جب تک ان ذرائع سے انسان فائدہ نہیں اٹھاتا اس وقت تک اندیشہ رہتا ہے کہ شیطان اس پر حملہ کر کے اس کے متاع ایمان کو چھین نہ لے جاوے۔ اسی لئے بہت بڑی ضرورت اس امر کی ہے کہ مضبوطی کے ساتھ اپنے قدم کو رکھا جاوے اور ہر طرح سے شیطانی حملوں سے احتیاط کی جاوے۔ جو شخص ان تینوں ہتھیاروں سے اپنے آپ کو مسلح نہیں کرتا ہے مجھے اندیشہ ہے کہ وہ کسی اتفاقی حملہ سے نقصان اٹھاوے۔

دفع شر کے بعد کسب خیر اصل مقصد ہے

لیکن یہ بات یاد رکھو کہ کتابوں میں جب لکھا جاتا ہے کہ بدیاں چھوڑ دو اور نیکیاں کرو تو بعض آدمی اتنا ہی سمجھ لیتے ہیں کہ نیکیوں کا کمال اسی قدر ہے کہ جو مشہور بدیاں ہیں مثلاً چوری، زنا، غیبت، بددیانتی، بدنظری وغیرہ موٹی موٹی بدیوں سے بچتے ہیں تو اپنے آپ کو سمجھنے لگتے ہیں کہ ہم نے نیکی کے تمام مدارج حاصل کر لئے ہیں اور ہم بھی کچھ ہو گئے ہیں۔ حالانکہ اگر غور کر کے دیکھا جاوے تو یہ کچھ بھی چیز نہیں ہے۔ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو چوری نہیں کرتے ہیں۔ بہت سے ایسے ہیں جو ڈاکے نہیں مارتے یا خون نہیں کرتے یا بدنظری یا بدکاری کی بدعادتوں میں مبتلا نہیں ہیں۔ زیادہ سے زیادہ اسے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس نے ترک شر کیا ہے خواہ وہ عدم قدرت ہی کی وجہ سے ہو۔ قرآن شریف صرف اتنا ہی نہیں چاہتا کہ انسان ترک شر کر کے سمجھ لے کہ بس اب میں صاحب کمال ہو گیا، بلکہ وہ تو انسان کو اعلیٰ درجہ کے کمالات اور اخلاق فاضلہ سے متصف کرنا چاہتا ہے کہ اس سے ایسے اعمال و افعال سرزد ہوں جو بنی نوع کی بھلائی اور ہمدردی پر مشتمل ہوں اور ان کا نتیجہ یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جاوے۔ میں اس بات کو بار بار کہتا ہوں کہ تم میں سے کوئی اپنی ترقی اور کمال روحانی کی یہی انتہا نہ سمجھ لے کہ میں نے ترک بدی کی ہے۔ صرف ترک بدی نیکی کے کامل مفہوم اور منشاء کو اپنے اندر نہیں رکھتی۔ بار بار ایسا تصور کرنا کہ میں نے خون نہیں کیا خوبی کی بات نہیں کیونکہ خون کرنا ہر ایک شخص کا کام نہیں ہے۔ یا یہ کہنا کہ زنا نہیں کیا کیونکہ زنا کرنا تو کنجروں کا کام ہے نہ کہ کسی شریف انسان کا۔ ایسی بدیوں سے پرہیز زیادہ سے زیادہ انسان کو بدمعاشوں کے طبقے سے خارج کر دے گا۔ اور اس سے زیادہ کچھ نہیں۔ مگر وہ جماعت (جس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے کہ انہوں نے ایسے اعمال صالحہ کئے کہ خدا تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ خدا تعالیٰ سے راضی ہو گئے) صرف ترک بدی ہی سے نہ بنی تھی۔ انہوں نے اپنی زندگیوں کو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہیچ سمجھا۔ خدا کی مخلوق کو نفع پہنچانے کے واسطے اپنے آرام و آسائش کو ترک کر دیا۔ تب جا کر وہ ان مدارج اور مراتب پر پہنچے کہ آواز آ گئی **رضی اللّٰہ عنھم**............(البینۃ :9)

مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس وقت......کی یہ حالت ہو رہی ہے کہ کسب خیر تو بڑی بات ہے اور وہی اصل مقصد ہے لیکن وہ تو ترک بدی میں بھی سست نظر آتے ہیں اور ان کاموں کا تو ذکر ہی کیا ہے جو صلحاء کے کام ہیں۔

پس تمہیں چاہئے کہ تم ایک ہی بات اپنے لئے کافی نہ سمجھ لو۔ ہاں اول بدیوں سے پرہیز کرو۔ اور پھر ان کی بجائے نیکیوں کے حاصل کرنے کے واسطے سعی اور مجاہدہ سے کام لو اور پھر خدا تعالیٰ کی توفیق اور اس کا فضل دعا سے مانگو۔ جب تک انسان ان دونوں صفات سے متصف نہیں ہوتا یعنی بدیاں چھوڑ کر نیکیاں حاصل نہیں کرتا وہ اس وقت تک مومن نہیں کہلا سکتا۔ مومن کامل ہی کی تعریف میں تو **انعمت علیھم** فرمایا گیا ہے۔ اب غور کرو کہ کیا اتنا ہی انعام تھا کہ وہ چوری چکاری رہزنی نہیں کرتے تھے یا اس سے کچھ بڑھ کر مراد ہے؟ نہیں۔ **انعمت علیھم** میں تو وہ اعلیٰ درجہ کے انعامات رکھے ہیں جو مخاطبہ اور مکالمہ الٰہیہ کہلاتے ہیں۔

اگر اسی قدر مقصود ہوتا جو بعض لوگ سمجھ لیتے ہیں کہ موٹی موٹی بدیوں سے پرہیز کرنا ہی کمال ہے تو **انعمت علیھم** کی دعا کی تعلیم نہ ہوتی جس کا انتہائی اور آخری مرتبہ اور مقام خدا تعالیٰ کے ساتھ مکالمہ اور مخاطبہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام کا اتنا ہی تو کمال نہ تھا کہ وہ چوری چکاری نہ کیا کرتے تھے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کی محبت، صدق، وفا میں اپنا نظیر نہ رکھتے تھے۔ پس اس دعا کی تعلیم سے یہ سکھایا کہ نیکی اور انعام ایک الگ شئ ہے۔ جب تک انسان اسے حاصل نہیں کرتا اس وقت تک وہ نیک اور صالح نہیں کہلا سکتا اور **منعم علیہ** کے زمرہ میں نہیں آتا۔ اس سے آگے فرمایا **غیر المغضوب علیھم** ...... (الفاتحہ: 7) اس مطلب کو قرآن شریف نے دوسرے مقام پر یوں فرمایا ہے کہ مومن کے نفس کی تکمیل دو شربتوں کے پینے سے ہوتی ہے۔ ایک شربت کا نام کافوری ہے اور دوسرے کا نام **زنجبیلی** ہے۔ کافوری شربت تو یہ ہے کہ اس کے پینے سے نفس بالکل ٹھنڈا ہو جاوے اور بدیوں کے لئے کسی قسم کی حرارت اس میں محسوس نہ ہو۔ جس طرح پر کافور میں یہ خاصہ ہوتا ہے کہ وہ زہریلے مواد کو دبا دیتا ہے اسی لئے اسے کافور کہتے ہیں۔ اسی طرح پر یہ کافوری شربت گناہ اور بدی کی زہر کو دبا دیتا ہے اور وہ مواد ردّیہ جو اٹھ کر انسان کی روح کو ہلاک کرتے ہیں ان کو اٹھنے نہیں دیتا بلکہ بے اثر کر دیتا ہے۔ دوسرا شربت **زنجبیلی** ہے جس کے ذریعہ انسان میں نیکیوں کے لئے ایک قوت اور طاقت آتی ہے اور پھر حرارت پیدا ہوتی ہے۔ پس ......اصل مقصد اور غرض ہے۔ یہ گویا **زنجبیلی** شربت ہے اور **غیر المغضوب** ......(الفاتحہ: 7) کافوری شربت ہے۔

☆......☆......☆......☆

تعارف کتب

سیرت وسوانح حضرت اماں جان

نام کتاب: سیرت وسوانح حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت مسیح موعود

تصنیف وتالیف: پروفیسر سیدہ نسیم سعید

طبع: اول

صفحات: 814

حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ وہ مبارک اور بزرگ خاتون تھیں جو سیدنا حضرت مسیح موعود کی حرم محترم، ایک جلیل القدر بزرگ کی بیٹی، دو عالم باعمل بزرگوں کی بہن اور مبشر اولاد کی والدہ تھیں۔

1884ء میں 18 سال کی عمر میں آپ کی شادی حضرت سیدنا مسیح موعود سے ہوئی اور آپ سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی وفات 1908ء کے بعد 44 سال زندہ رہیں۔ آپ نے اخلاق فاضلہ، نیکی، تقویٰ، دعا اور عبادت میں شغف، مالی جہاد میں شمولیت، صدقہ و خیرات، مہمان نوازی، یتامیٰ کی پرورش اور تربیت، محنت، صبر و رضا اور توکل علی اللہ کا بے مثال نمونہ دکھایا جو احمدی خواتین کے لئے بہترین مشعل راہ ہے۔

لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور مبارکباد کی مستحق ہے کہ اسے ''سیرۃ وسوانح حضرت اماں جان'' شائع کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ہے۔ اس کی مصنفہ پروفیسر سیدہ نسیم سعید نے نہایت محنت اور عرقریزی سے حضرت اماں جان کی سیرت کے مختلف پہلوؤں کو احسن انداز میں جمع کر دیا ہے۔ اس کے ماخذ کے بارے میں آپ تحریر کرتی ہیں:۔

پہلا ماخذ:

میری کتاب کا پہلا ماخذ سیرۃ ام......جلد اول و دوم حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی اور محمود احمد صاحب عرفانی کی ہیں۔ انہوں نے حضرت سیدہ اماں جان کی سیرۃ اور 1943ء تک کی زندگی پر کافی مواد جمع کیا ہے اگرچہ دونوں باپ بیٹوں کے بقول غیر مربوط اور منتشر ہے بلکہ تکرار بہت ہے۔ اس کو سیرۃ وسوانح کے جدید تقاضوں کے مطابق مختلف عنوانات کے تحت عاجزہ نے مرتب کیا ہے۔

دوسرا ماخذ:

حضرت اماں جان کا وصال 20 اپریل 1952ء کو ہوا۔ حضرت اماں جان کے انتقال کے بعد آپ پر الفضل میں روزانہ مضامین شائع ہوتے۔ نیز مصباح اور دوسرے رسائل نے خاص نمبر بھی شائع کئے۔ اور یوں بھی رسائل میں برابر مضامین شائع ہوتے رہے۔ عاجزہ نے سیرۃ وسوانح کے کام کو وسیع تر کرنا تھا۔ اس لئے لاہور سے ربوہ جا کر خلافت لائبریری میں کئی کئی گھنٹے بیٹھ کر اپریل 1952ء سے الفضل اور مصباح کے فائل دیکھے بلکہ بعد کے سالوں کے شمارے کھنگالے اور سینکڑوں صفحات فوٹو اسٹیٹ کروا کے لائی جن کو پڑھا اور مطلوبہ حصے منتخب کئے۔ ان کو نقل کرنے کے لئے میرے ساتھ بہت سی بچیوں اور بہنوں بلکہ ان کے گھروں کے بعض حضرات نے بھی ثواب میں شامل ہونے کے لئے حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے دارین عطا فرمائے۔ آمین

تیسرا ماخذ:

وہ تمام چھوٹی چھوٹی کتب جو دراصل عرفانی صاحب کی کتب سے تیار کی گئی ہیں یا مضامین اور تقاریر کا مجموعہ ہیں وہ بھی پڑھیں جس میں سے بھی کوئی نیا نکتہ ملا۔ حوالے کے ساتھ شامل کر لیا گیا ہے۔ تمام کتب کے نام کتابیات کے عنوان میں درج ہیں۔

چوتھا ماخذ:

حضرت اماں جان کی پوتیوں اور نواسیوں سے (جنہوں نے آپ کو اپنے بچپن میں یا اپنی باشعور عمر اور ہوشمندی میں دیکھا) ان کی یادداشتیں حاصل کیں۔ اور ان سب کی مدد سے اس عظیم خاتون کی سیرۃ وسوانح مرتب کرنے کی کوشش کی۔

اور سب سے بڑا ماخذ تو دعا ہے۔ دعا ہی اول، دعا ہی آخر۔

یہ کتاب 50 ابواب پر مشتمل ہے جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے خاندانی حالات۔ حضرت اماں جان کے خاندانی حالات۔ خدائی الہامات کے مطابق آپ کی شادی۔ حضرت اماں جان کا بے مثال ایمان۔ آپ کا عشق الٰہی، قرآن کریم اور آنحضرتؐ سے محبت۔ عبادت سے شغف، یتیموں کی ماں۔ قیدیوں پر شفقت، خدمت گاروں سے حسن سلوک۔ دعوت الی اللہ۔ آپ کے مکتوب۔ روایات۔ خلافت سے عقیدت۔ آپ کے حسین روپ بحیثیت بیوی، سوتیلی ماں، بھاوج، بہو، بیٹی، بہن، نند، ساس۔ آپ کی مثالی تربیت۔ بیماری اور وفات۔ اولاد کی تفصیل۔

محترمہ فوزیہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور اس کے پیش لفظ میں تحریر کرتی ہیں:۔

''کتاب پڑھ کر آپ کو اندازہ ہوگا کہ کس قدر محنت سے سلسلے کے لٹریچر میں حضرت اماں جان کے متعلق بکھرا ہوا مواد مصنفہ نے یکجا کیا اور خاندان حضرت مسیح موعود کی وہ خواتین جن کو حضرت اماں جان کی صحبت میسر آئی ان سے انٹرویو لے کر مزید گھریلو ماحول اور آپ کی نجی زندگی کے حالات اس کتاب کی زینت بنائے۔''

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کو حد درجہ مقبولیت عطا فرمائے اور یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت بن جائے۔ احمدی خواتین کی تعلیم و تربیت کے لئے بہت ہی مفید اور بابرکت ثابت ہو۔

(ع۔س۔خاں)

یوم اتحاد (3/ اکتوبر) کے موقع پر

جرمنی کی احمدیہ بیوت الذکر میں تقریبات

ہر سال 3/ اکتوبر کا دن جرمنی بھر میں یوم اتحاد کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس دن جماعت احمدیہ جرمنی کے تمام مراکز اور بیوت الذکر میں ہر خاص و عام کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ بیوت الذکر اور نماز سنٹروں کا دورہ کرے اور احمدیت کے متعلق معلومات و لٹریچر حاصل کرے۔ اس دن کو منانے کی غرض سے پہلے ہی تیاریاں شروع کر دی جاتی ہیں جس میں بیوت الذکر اور نماز سنٹروں کی تزئین و آرائش، معلوماتی بینرز اور پوسٹر لگانا، تصاویر گیلری اور دعوت الی اللہ کے اسٹال لگانا شامل ہے۔ زیادہ سے زیادہ احباب کو اس میں شامل کرنے کے لئے ان کو ذاتی طور پر اور اخبارات میں اشتہار دے کر دعوت دی جاتی ہے۔ 2004ء میں بھی جرمنی بھر کی جماعتوں نے یہ دن بھرپور طریق سے منایا۔ آمدہ رپورٹس کا مختصر جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔

جماعت **Reutlingen** نے تقریباً پندرہ روز قبل پروگرام کو کامیاب کرنے کے لئے تیاری شروع کر دی تھی۔ نماز سنٹر میں 11 بجے پروگرام کا آغاز ہوا۔ کل 87 مہمان آئے جن میں 38 جرمن تھے۔ برگا ماسٹر اور اس کے ساتھ ایک اور رکن بھی تشریف لائے اور ڈیڑھ گھنٹہ تک صدر صاحب اور سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ سے گفتگو کرتے رہے۔ اسی طرح دو وکیل اور دو ڈاکٹرز بھی تشریف لائے۔ دو اخباری نمائندوں نے شرکت کی اور انٹرویو کئے۔ دو اخباروں نے اس پروگرام کی خبر بھی شائع کی۔ 13 مہمانوں نے اپنے تاثرات بھی قلم بند کئے۔ ہر طرف تین TV اور VCR چل رہے تھے جن پر عربی جرمن اور ترک کیسٹ چل رہی تھیں۔ اس پروگرام میں بک سٹال بھی لگایا گیا تھا۔ الغرض یہ پروگرام شام سات بجے اختتام پذیر ہوا۔

جماعت **Waiblingen** نے اپنے نماز سنٹر میں مرکزی ہدایت کے مطابق پروگرام کو کامیاب کرنے کے لئے 11 بجے پروگرام کا آغاز کیا۔ شہر کی انتظامیہ کی انچارج اور غیر ملکیوں کے لئے قائم دفتر (Auslanderamt Beirat) کی نمائندہ، CDU سیاسی پارٹی کا Stadt Beirat کا رکن اور ان کی اہلیہ نے دورہ کیا۔ کل 30 مہمان تشریف لائے اور 11 نے اپنے تاثرات بھی قلم بند کئے۔ شہر کے دو اخباروں نے اس پروگرام کے منعقد ہونے کی خبر دی۔

جماعت **Balingen** نے بھی اپنے نماز سنٹر میں پروگرام کا آغاز 11 بجے کیا۔ کل 37 کے قریب مہمان تشریف لائے۔ شام 7 بجے پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ اسی ریجن کی جماعت Ebingen نے نماز سنٹر میں یہ پروگرام کیا۔ برگا ماسٹر کے نمائندہ بھی آئے۔ کل 8 مہمان تشریف لائے۔ اس پروگرام کی خبر بھی اخبار میں شائع ہوئی۔ اسی ریجن کی جماعت Stuttgart نے پروگرام نماز سنٹر میں کیا جس میں 15 مہمان تشریف لائے۔ اخباری نمائندہ نے انٹرویو بھی کیا اور اخبار میں خبر بھی شائع کی۔

جماعت **Lampertheim** نے بھی اپنے نماز سنٹر میں کامیاب پروگرام کیا جس میں برگا ماسٹر اپنی اہلیہ کے ساتھ شریک ہوئے اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ وقت دیا اور مختلف سوالات پوچھتے رہے۔ اسی طرح سیاسی پارٹی FDP کے مقامی لیڈر نے بھی شرکت کی جو کہ جاپان سے سیدھے نماز سنٹر میں آئے اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک یہاں رہے۔ ادارہ ''کاری داس'' کی نمائندہ بھی آئیں۔ کل 96 افراد نے دورہ کیا جن میں روسی، ترکی، اطالوی اور جرمن تھے۔ مرکزی نمائندہ محترم راجہ منیر احمد صاحب نے بھی یہاں وزٹ کیا۔ 5 اخبارات نے 3/ اکتوبر سے قبل پروگرام کے انعقاد کی خبر شائع کی۔ 2 اخباروں نے 3/ اکتوبر کے بعد منعقد ہونے والے اس پروگرام کی خبر شائع کی۔ یہ پروگرام گیارہ بجے سے 7 بجے شام تک رہا۔

اسی ریجن کی جماعت Heppenheim نے نماز سنٹر میں اپنا پروگرام کیا جس میں 13 جرمن، 3 دوسرے غیر ملکی افراد، ایک نمائندہ SPD اور 2 اخباری رپورٹرز نے دورہ کیا۔ ایک اخبار نے اشتہار کو شائع کیا اور دوسرے نے 3/ اکتوبر کے بعد رپورٹ شائع کی۔ 9 مہمانوں نے اپنے تاثرات بھی قلم بند کئے۔

ریجن **Hessen-Mitte** کی جماعت Friedberg Nord نے اپنے نئے نماز سنٹر میں یہ پروگرام کیا جس میں تقریباً 45`50 مہمان تشریف لائے۔

ریجن **Hessen-West** کی نئی بیت العزیز میں تقریباً 100 سے زائد مہمان تشریف لائے جن میں جرمن، افغانی، ترک، مراکشی انڈونیشین اور نئی آزاد ہونے والی ریاستوں کے باشندے تھے۔ ان میں برگا ماسٹر، گرجا کے نمائندہ، ڈاکٹرز، وکلاء، اور سکول کے اساتذہ شامل ہیں۔ مہمانوں نے اپنے تاثرات بھی قلم بند کئے۔ محترم نیشنل امیر صاحب، سیکرٹری امور خارجہ اور مربی سلسلہ مکرم لئیق احمد منیر صاحب بھی تشریف لائے۔ MTA نے برگا ماسٹر، اساتذہ سکول اور ریجنل امیر صاحب کا انٹرویو ریکارڈ کیا۔

جماعت **Neu-Isenburg** کے تحت بیت نور فرینکفرٹ میں پروگرام کا آغاز 11 بجے ہوا۔ ہر آنے والے کو پھول دے کر خوش آمدید کہا گیا۔ اس پروگرام میں کل 73 مہمان تشریف لائے۔ جن میں سے 69 جرمن، ایک عرب، ایک ترک، ایک غانین اور ایک پاکستانی تھے۔ اس کے علاوہ 50 احمدی احباب و خواتین نے شرکت کی۔

ریجن Main Franken کی جماعت Hanow نے نماز سنٹر میں پروگرام کیا۔ ایک اخبار نے دعوت نامے کی خبر شائع کی۔ مختلف اقوام کے 15 افراد تشریف لائے۔ اس کے علاوہ 29 احمدی احباب نے شمولیت کی۔ مکرم مبارک احمد تنویر صاحب نے بھی شام کو یہاں کا دورہ کیا۔

جماعت **Nurnburg** کے سنٹر میں یہ پروگرام 12 بجے کے قریب شروع ہوا۔ اس پروگرام کی خبر 4 دن قبل ہی اخبار میں چھپ گئی تھی۔ اخباری نمائندے 3/ اکتوبر کو معلومات کے لئے آئے۔ 3/ اکتوبر کے بعد اخبار میں خبر بھی شائع ہوئی۔ اس پروگرام میں کل 29 جرمن تشریف لائے اور شام 7-30 تک یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

جماعت **Neuburg** نے یہ دن منایا۔ جس میں کل 96 مہمان تشریف لائے۔ ان میں 70 جرمن اور 26 دیگر ممالک کے افراد تھے۔ یہ پروگرام صبح 10 بجے شروع ہوا اور شام 7 بجے تک جاری رہا۔ اسی ریجن کی جماعت Munchen نے بھی یہ دن منایا۔ یہ پروگرام صبح 10 بجے تا شام 6 بجے جاری رہا۔ SPD اور شہر کی انتظامیہ کے نمائندے نے شرکت کی۔ پریس کے نمائندہ نے تصاویر بھی لیں۔

لوکل امارات **Mannheim** کے نماز سنٹر میں 3/ اکتوبر کو یہ پروگرام ہوا۔ اس میں تین جرمن مہمان تشریف لائے۔

لوکل امارت **Fulda-Nuhof** کے سنٹر میں 11 بجے سے شام 7 بجے تک یہ پروگرام جاری رہا۔ کل 52 مہمانوں نے دورہ کیا۔ شلشٹرن نماز سنٹر میں 33 مہمان تشریف لائے۔ Hr3 کے نمائندوں نے دورہ کیا۔ نوئے ہوف نماز سنٹر میں بھی یہ دن منایا گیا۔ جہاں دو مہمان شریک ہوئے۔

Wittlich بیت الحمد میں 13 جرمن مہمانوں نے دورہ کیا جس میں Mr.Grumen بھی تھے جو کہ جلسہ پر بھی تشریف لائے تھے۔ اسی ریجن کی جماعت Neuwied نے بھی یہ دن منایا جہاں پر عورتوں اور ایک یوگوسلاوین نے وزٹ کیا۔

جماعت **Freinsheim** میں یہ پروگرام 11 بجے سے شام 7 بجے تک جاری رہا۔ اس میں کل 75 مہمانوں نے شرکت کی۔ 3 اخباروں نے دعوتی خط کی خبر شائع کی۔ دورہ کرنے والوں میں برگا ماسٹر کی اہلیہ اور Bezirkregievung کے نائب صدر بھی تھے۔ مہمانوں نے اپنے تاثرات بھی قلم بند کئے۔

ناصر باغ میں اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے تین اخباروں میں خبر شائع کروائی گئی۔ یہ پروگرام صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک جاری رہا جس میں 153 مہمانوں نے شرکت کی۔ محترم نیشنل امیر صاحب اور محترم لئیق احمد منیر صاحب بھی تشریف لائے۔ MTA کی ٹیم نے ریکارڈنگ بھی کی۔

لوکل امارات **Mainz-Wiesbaden** کے نماز سنٹر میں صبح 10 بجے سے شام 7 بجے تک یہ پروگرام جاری رہا۔ اس میں کل 58 مہمان تشریف لائے جن میں 38 جرمن تھے۔ SPD ویزبادن کے چیئرمین اپنے تین افراد کے ساتھ تشریف لائے۔ اس کے علاوہ اساتذہ، پادری اور تین اخباروں کے نمائندے بھی تشریف لائے اور انٹرویو لئے۔ MTA کی ٹیم نے ریکارڈنگ کی۔ مقامی اخبار نے اس پروگرام کی خبر بھی شائع کی۔

جماعت **Mainz** نے اپنے نماز سنٹر میں یہ پروگرام کیا جس میں کل 33 مہمانوں نے شرکت کی۔

بیت الرشید میں مہمانوں کی آمد کا سلسلہ 11 بجے شروع ہو گیا تھا۔ اسی طرح بیت فضل میں پروگرام کا آغاز ہوا۔ دونوں مراکز میں حاضری 100 کے قریب تھی اور مہمانوں نے اپنے تاثرات بھی قلم بند کئے۔

لوکل امارت **Darmstadt city**

اس پروگرام کو مؤثر اور منظّم طریق کے ساتھ کامیاب کرنے کے لئے چند ہفتے قبل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جو 17 شعبہ جات پر مشتمل تھی۔ نگران اعلیٰ محترم محمود احمد صاحب لوکل امیر اور ناظم اعلیٰ حمید احمد صاحب لوکل سیکرٹری دعوت الی اللہ تھے۔ ''بیت'' کے اندر دعوت الی اللہ کا سٹال اور سمعی و بصری کے ٹی وی پر سوال و جواب کی ویڈیو دکھانے کا انتظام تھا۔ اسی طرح ''بیت'' کے اندر نمائش کے لئے ایک جگہ مخصوص کی گئی تھی۔ جس میں جرمنی کی تعمیر شدہ بیوت الذکر خلفاء احمدیت کے افریقہ اور دوسرے ممالک کے دورہ جات کی تصاویر گیلری کی شکل میں آویزاں تھیں۔ اسی طرح HUmanity First کی تصاویر بھی لگائی گئی تھیں۔ مختلف قرآنی آیات بمعہ ترجمہ آویزاں کی گئیں۔ کل 293 مہمان تشریف لائے۔ اس میں احمدی احباب و خواتین کی تعداد 250 تھی۔ پانچ اخباروں میں دعوت ناموں کا اشتہار دیا گیا۔ اس پروگرام کو دو اہم اخباروں نے تصویر کے ساتھ شائع کیا۔ ساڑھے سات بجے شام پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

ریجن **Hessen-Nord** کی جماعت Immenhausen نے اپنے نماز سنٹر میں یہ دن منایا۔ شہر کے برگا ماسٹر اور HNA اخبار کی رپورٹر اور دیگر احباب و خواتین تشریف لائے۔ کل جرمن مہمان 10 تھے۔ محترم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ نے احسن رنگ میں مہمانوں کو معلومات فراہم کیں۔ اس پروگرام کی خبر اخبار نے بھی شائع کی۔ اس ریجن کی جماعت Homberg Efze نے نماز سنٹر میں یہ دن منایا۔ کل 9 مہمان تشریف لائے۔

ریجن **Schleswig-Mecklenburg** کی بیت الحبیب میں یہ پروگرام صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک جاری رہا۔ اس پروگرام کو بھی اخبار نے تصویر کے ساتھ شائع کیا۔

(اخبار احمدیہ جرمنی نومبر 2004ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **40153** میں ندیم احمد خان ولد خان بشیر احمد خان مرحوم قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ N 9000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد خان گواہ شد نمبر 1 فواد احمد خان ناروے گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد قریشی وصیت نمبر 20088 ناروے

مسل نمبر **40154** میں پرویز چوہدری ولد چوہدری غلام حیدر قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔1۔نقد رقم از حصہ جائیداد والدین N 50000۔اس وقت مجھے مبلغ N 10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد پرویز چوہدری گواہ شد نمبر 1 عرفان ثناء ناروے گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ناروے

مسل نمبر **40155** میں آسیہ پرویز زوجہ پرویز چوہدری قوم جاٹ ہنجراء پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 20 تولے مالیتی N20000،2۔حق مہر وصول شدہ 20000 پاکستانی روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ N 900 ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ آسیہ پرویز گواہ شد نمبر 1 پرویز چوہدری خاوند موصیہ ناروے گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ناروے

مسل نمبر **40156** میں امۃ الرؤف احمد زوجہ سید مبارک احمد قوم کشمیری پیشہ پنشنر بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناروے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ مکان جو بینک سے قرض لے کر بنایا گیا ہے کا 1/2 حصہ،2۔ پلاٹ 2 کنال نزد بیوت الحمد ربوہ،3۔طلائی زیورات 600 گرام مالیتی N48000،4۔حق مہر وصول شدہ N 10000۔اس وقت مجھے مبلغ N 7600 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الرؤف احمد گواہ شد نمبر 1 خواجہ عبدالمومن ناروے گواہ شد نمبر 2 خالد محمود ملک وصیت نمبر 30599 ناروے

مسل نمبر **40157** میں سلمٰی ناہید ساجد زوجہ مختار احمد ساجد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ناروے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیورات 65 گرام مالیتی N 5200،2۔حق مہر وصول شدہ 25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ N 2500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ سلمٰی ناہید ساجد گواہ شد نمبر 1 مختار احمد ساجد ولد چوہدری محمد طفیل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید مبارک احمد ولد سید احمد علی ناروے

مسل نمبر **40158** میں Ameena Boodhun w/o Nizamudeen Boodhun پیشہ فلوریسٹ عمر 52 سال بیعت 1974ء ساکن آئیوری کوسٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-06-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔فلیٹ 2 بیڈروم 8000000 فرانک سیفا،2۔حق مہر جو طلائی زیورات میں تبدیل ہوا 3000 یو ایس ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ 1000000 فرانک سیفا ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Ameena Boodhun گواہ شد نمبر 1 D.N. Boodhun آئیوری کوسٹ گواہ شد نمبر 2 Rafi Ahmad Tabassum آئیوری کوسٹ

مسل نمبر **40159** میں Mohammad Enam Khan s/o Late Mohammad Milon Khan پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1991ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK 3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mohammad Enam Khan گواہ شد نمبر 1 Mohammad Aziz بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Gul Ahmed s/o Bhar Mia بنگلہ دیش

مسل نمبر **40160** میں Begum Hasina Ghani w/o Shah Mohammad Abdul Ghani پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔قطعہ زمین جمال پور برقبہ 12.25 doci مالیتی TK 42875 جو بطور حق مہر دیا گیا،2۔طلائی چین وزنی 1/3 تولہ TK 2500۔اس وقت مجھے مبلغ TK 200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور TK 1200 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Begum Hasina Ghani گواہ شد نمبر 1 Shah Mohammad Abdul Ghani خاوند موصیہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Shah Sultan Ahmad بنگلہ دیش

مسل نمبر **40161** میں Faruque Ahmad Bhuiya s/o Late Afsaruddin Bhuiya عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زمین برقبہ 6 decimal مالیتی TK 900000۔اس وقت مجھے مبلغ TK 1500 ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Faruque Ahmad Bhuiya گواہ شد نمبر 1 Gul Ahmad بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohammad Arif بنگلہ دیش

مسل نمبر **40162** میں Maqsuda Faruque Presidish Lazza allah w/o Faruque ahmad Bhuiya پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر TK 2550،2۔طلائی زیور 1/4 تولہ TK 10000،ٹن شیڈ ہاؤس مالیتی TK 30000۔اس وقت مجھے مبلغ TK 1500 ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Maqsuda Faruque گواہ شد نمبر 1 Mohammad Aris گواہ شد نمبر 2 Sadiq Khatam

مسل نمبر **40163** میں Bashira Begum d/o Late Sikandar Ali پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ 4 decimal مالیتی TK 800000،2۔مکان مالیتی TK 300000،3۔حق مہر TK 1000۔اس وقت مجھے مبلغ TK 2000 ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ Bashira Begum گواہ شد نمبر 1 Gul Ahmad بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohammad Aris بنگلہ دیش

مسل نمبر **40164** میں Morshad Alam Choudhry s/o Late Rofiqueullah Choudhry پیشہ کاشتکاری/ بزنس عمر 56 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی، سکنی برقبہ 1.20 ایکڑ بمعہ ٹن شیڈ وغیرہ TK 660000۔اس وقت مجھے مبلغ TK 3000 ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔اور مبلغ TK 6000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرشد عالم چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد شہاب الدین بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 نور الدین احمد بنگلہ دیش

مسل نمبر **40165** میں Mazharul Nahid s/o Manir Ahmad عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ TK 1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Mazharul Nahid گواہ شد نمبر 1 Mohammd Aris بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohammd Morit Hussain بنگلہ دیش

مسل نمبر **40166** میں Kh Muhammad Mahbubul Islam s/o Muhammad Zahurul Qauime پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-07-04 میں وصیت

کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پراپرٹی برقبہ decimal 15 مالیتی TK 100000۔ اس وقت مجھے مبلغ TK 10600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kh Muhammad Hasan گواہ شد نمبر 1 Mahbubul Islam Ahmad بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Giasuddin بنگلہ دیش

مسل نمبر **40167** میں M.D Arifur Rahim s/o S.M. Rezaul Karim پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 02-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 700 TK ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد M.D Arifur Rahim گواہ شد نمبر 1 Saleh Ahmed بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Abdul Aziz Sidique بنگلہ دیش

مسل نمبر **40168** میں Halim Ahmed Hazari s/o Late Abdul Zaheer Hazari پیشہ ملازمت گورنمنٹ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-02-93 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ 0.07 ایکڑ TK 150000، 2۔ نقد رقم TK 200000۔ اس وقت مجھے مبلغ TK 6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Halim Ahmed Hazari گواہ شد نمبر 1 Mohammad Sadique بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 Mohammad Shahabuddin بنگلہ دیش

مسل نمبر **40169** میں Halal uddin Ahmed s/o Marhum Moqbul Hossain پیشہ کاروبار عمر 61 سال بیعت 1962ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-07-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بلڈنگ برقبہ 864 مربع فٹ بمعہ بلڈنگ مالیتی TK 1600000، 2۔ رقبہ زمین 0.05 ایکڑ مالیتی TK 50000۔ اس وقت مجھے مبلغ TK 5000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Halaluddin Ahmad گواہ شد نمبر 1 محمد حسن بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 2 مرشد عالم بنگلہ دیش

مسل نمبر **40170** میں آصفہ ممتاز زوجہ محمد ارشد شاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ایک ہزار روپیہ، 2۔ طلائی زیور تین تولہ جو میں تمام صدر انجمن کے نام کرتی ہوں۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آصفہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 مظفر حسین ابن محمد شریف سمن آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 منور جاوید ابن محمد ارشد شاد سمن آباد فیصل آباد

مسل نمبر **40171** میں زاہدہ پروین بنت محمد اکرم باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 93 فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-07-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک تولہ طلائی زیور مالیتی 6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ ابن محمد اکرم باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد عبداللہ خان چک 93 فتح وصیت نمبر 29631

مسل نمبر **40172** میں شیخ محمد داؤد ولد شیخ محمد انور قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 03-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد داؤد گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور ابن شیخ محمد منیر وصیت نمبر 25843 دنیا پور گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 26824 ابن امیر احمد صاحب مرحوم دنیا پور

مسل نمبر **40173** میں شیخ محمد زکریا ولد شیخ محمد انور قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد صاحب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد زکریا گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور ولد شیخ محمد منیر مرحوم وصیت نمبر 25843 گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ ولد امیر احمد صاحب مرحوم دنیا پور وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **40174** میں شیخ محمد محسن ممتاز ولد شیخ صدیق احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیا پور ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ محمد محسن ممتاز گواہ شد نمبر 1 شیخ صدیق احمد والد موصی ولد شیخ اشفاق احمد گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ ولد امیر احمد صاحب مرحوم دنیا پور وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **40175** میں محمد سلیم احمد ولد غلام حسین صاحب قوم جٹ (لوہٹ) پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک صادق آباد ضلع لودھراں بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 45000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سلیم احمد گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد غلام حسین چک صادق آباد دنیا پور گواہ شد نمبر 2 ضمیر احمد ندیم مربی سلسلہ ولد امیر احمد صاحب مرحوم دنیا پور وصیت نمبر 26824

مسل نمبر **40176** میں عبدالرحمٰن ناصر ولد فضل الرحمٰن سعید قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلّہ جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 08-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹس مالیتی 200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8395 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمٰن ناصر گواہ شد نمبر 1 محمود الرحمٰن شاکر ولد فضل الرحمٰن وصیت نمبر 35240 جہلم گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن سعید والد موصی ولد ملک محمد سلیم وصیت نمبر 15912

مسل نمبر **40177** میں نمرہ مبارک زوجہ عبدالرحمٰن ناصر قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلّہ جہلم بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 08-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 22 تولہ مالیتی 175000 روپے، 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نمرہ مبارک گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن ناصر خاوند موصیہ جہلم گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن سعید ولد ملک محمد سلیم صاحب جہلم

مسل نمبر **40178** میں منیبہ فردوس زوجہ عبدالجبار خلیل ھرنال پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سید پور ضلع کوٹلی آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 01-04-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور مالیتی 7000 روپے، 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ منیبہ فردوس گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار خلیل ھرنال خاوند موصیہ ولد محمد عمر عثمانی ھرنال آزاد کشمیر گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد محمد دین وصیت نمبر 20295 کوٹلی آزاد کشمیر

مسل نمبر **40179** میں امۃ السلام بیوہ محمد ریاض ٹھکر قوم ٹھکر راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاہ کوٹلی ضلع کوٹلی A.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-03-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 15 تولہ زیور طلائی مالیتی 105000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 (800 + 1200) روپے ماہوار بصورت پنشن + امداد از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ السلام گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر صاحب وصیت نمبر 27380 کوٹلی گواہ شد نمبر 2 امۃ المومن اہلیہ مشہود احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28668 کوٹلی

مسل نمبر **40180** میں راجہ طاہر غنی ولد عبدالغنی قوم راجپوت بھٹی پیشہ تدریس عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی ضلع کوٹلی A.K بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1 دو کنال بارانی زمین مالیتی 50000 روپے۔ اس وقت

مجھے مبلغ 5336 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راجہ طاہر غنی گواہ شدنمبر 1 مشہوداحمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر کوٹلی وصیت نمبر 27380 گواہ شدنمبر 2 پروفیسر محمود احمد ولدعلی اکبر کوٹلی A.K

مسل نمبر **40181** میں رخشندہ مشتاق بنت محمد مشتاق قوم ٹھکر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاہ کوٹلی ضلع کوٹلی A.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی انگوٹھی ایک چین اندازاً قیمت 5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رخشندہ مشتاق گواہ شدنمبر 1 مشہوداحمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر کوٹلی وصیت نمبر 27380 گواہ شدنمبر 2 پروفیسر محمود احمد ولدعلی اکبر کوٹلی

مسل نمبر **40182** میں محمد نعیم فاروق ولد عبدالباسط ایڈووکیٹ قوم ٹھکر راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بلیاہ کوٹلی ضلع کوٹلی A.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-01-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد نعیم فاروق گواہ شدنمبر 1 مشہوداحمد بھٹی مربی سلسلہ ولد کرم دین بشیر A . K کوٹلی وصیت نمبر 27380 گواہ شدنمبر 2 صوفی عبداللطیف ولد محمد دین کوٹلی A.K

مسل نمبر **40183** میں امۃ الحق زوجہ نظیر الاسلام قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور A.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 500 روپے،2۔زیور طلائی ساڑھے تین تولہ مالیتی 35000 روپے، 3۔نقد رقم 5000 روپے، 4۔سلائی مشین 1500 روپے، 5۔کڑھائی مشین 8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ امۃ الحق گواہ شدنمبر 1 نظیر الاسلام ولد محمد حسین مرحوم میرا بھڑکا A.K گواہ شدنمبر 2 عبیدالسلام ولد محمد حسین مرحوم میرا بھڑکا A.K

مسل نمبر **40184** میں نوید صبح بنت منظور احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا A.K ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نوید صبح گواہ شدنمبر 1 منظور احمد ولد لعل دین میرا بھڑکا A.K گواہ شدنمبر 2 محمد اکبر انجم ولد رفیق احمد وصیت نمبر 31426 میرا بھڑکا A.K

مسل نمبر **40185** میں ذکیہ نصرت بنت رفیق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور A.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 01-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ذکیہ نصرت گواہ شدنمبر 1 رفیق احمد ولد اکبرعلی میرا بھڑکا وصیت نمبر 27463 گواہ شدنمبر 2 محمد صدیق ولد اکبرعلی میرا بھڑکا A.K

مسل نمبر **40186** میں حکیم محمد اسحاق ولد چراغ دین قوم بھٹی پیشہ حکمت عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم 60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 3500 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حکیم محمد اسحاق صاحب گواہ شدنمبر 1 محمد شبیر شاہد وصیت نمبر 27121 گواہ شدنمبر 2 ماسٹر محمد رفیق ولد شاہ محمد صاحب مرالہ ضلع منڈی بہاؤالدین

مسل نمبر **40187** میں طیبہ حنیف زوجہ محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-09-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔پلاٹ 1 کنال واقع نصیر آباد ربوہ اندازاً قیمت 300000 روپے، 2۔حق مہر بزمہ خاوند محترم 30000 روپے، 3۔نقد رقم 16000 روپے، 4۔طلائی زیورات ساڑھے 14 تولہ مالیتی 116000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ طیبہ حنیف گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 28875 گواہ شدنمبر 2 محمد حنیف (خاوند موصیہ) ولد محمد لطیف شاہ تاج شوگر ملز

مسل نمبر **40188** میں محمد ایوب صابر ولد محمد افضل فاروق قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم 100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد ایوب صابر گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 28875 گواہ شدنمبر 2 نجیب احمد ولد ملک سلطان علی شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 30675

مسل نمبر **40189** میں رفعت ایوب زوجہ محمد ایوب صابر قوم باجوہ پیشہ معلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر مل ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔نقد رقم 100000 روپے، 2۔حق مہر بصورت زیور مالیتی 42800 روپے۔ 3۔متفرق زیور وزنی 9 تولہ 72000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 5500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ رفعت ایوب گواہ شدنمبر 1 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد شاہ تاج شوگر مل وصیت نمبر 28875 گواہ شدنمبر 2 محمد ایوب صابر (خاوند موصیہ) ولد محمد افضل فاروق شاہ تاج شوگر مل

مسل نمبر **40190** میں ابرارالحق ولد عبدالحق حقانی قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 03-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔وراثتی زمین ساڑھے 9 ایکڑ جس میں والدہ صاحبہ، پانچ بھائی، تین بہنیں حصہ دار ہیں۔ 2۔ایک عدد پلاٹ برقبہ سات مرلہ واقع رلیو کے تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ 7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابرارالحق گواہ شدنمبر 1 منیر احمد شمس (مربی سلسلہ) ولد محمد سلمان صاحب شاہ تاج شوگر ملز گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد طور شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **40191** میں ثاقب رشید وینس ولد عبدالرشید وینس قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گااوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ثاقب رشید وینس گواہ شدنمبر 1 نجیب احمد ولد ملک سلطان علی شاہ تاج شوگر ملز گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **40192** میں سجاد احمد ولد آفتاب احمد قوم ہندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سجاد احمد گواہ شدنمبر 1 نجیب احمد ولد ملک سلطان علی شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 30675 گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **40193** میں عبدالقیوم ولد حافظ عبدالقدوس قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت 1983ء ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 102000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالقیوم گواہ شدنمبر 1 محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ولد محمد سلیمان شاہ تاج شوگر ملز گواہ شدنمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **40194** میں عبدالحی فاروقی ولد صوبیدار عبدالغنی قوم آرائیں پیشہ دوکانداری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہےجس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک عدد مکان واقع شاہ تاج شوگر ملز گیٹ برقبہ سات مرلہ مالیتی 400000 روپے،2۔ایک عدد پلاٹ برقبہ 6 مرلہ واقع ڈیرہ محمد آباد کالووالی جس میں میرا حصہ 1/3 ہے قیمت تقریباً 25000 روپے،3۔ دکان کریانہ سٹور اندازاً مالیتی 100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 800+3000 (تین ہزار آٹھ سو) روپے ماہوار بصورت

کرایہ مکان + دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحی فاروقی گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق ولد چوہدری رحمت علی شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 17709 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **40195** میں سدرہ حنیف بنت محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ٹاپس، لاکٹ، انگوٹھی طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی 4400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سدرہ حنیف گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف (والد موصیہ) ولد محمد لطیف شاہ تاج شوگر ملز گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور ولد مبارک احمد شاہ تاج شوگر ملز وصیت نمبر 28875

مسل نمبر **40196** میں راجہ منور الزمان ولد راجہ گلزار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 20 تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ منور الزمان گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی چک 46 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل ولد شیر محمد سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا وصیت نمبر 28258

مسل نمبر **40197** میں راجہ عبدالغفار ولد راجہ گلزار احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 20 تحصیل ملکوال ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راجہ عبدالغفار گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ڈھڈی ولد غلام حیدر ڈھڈی چک 46 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل ولد شیر محمد سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا وصیت نمبر 28258

مسل نمبر **40198** میں کریم احمد چوہان ولد علی احمد چوہان قوم چوہان پیشہ معلم وقف جدید عمر 27 سال بیعت 1984ء ساکن چک نمبر 20/WP بستی شادی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-05-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کریم احمد چوہان گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد عبدالرشید چک نمبر 99/P گواہ شد نمبر 2 شریف احمد اصغر ولد مکرم عبدالحمید مرحوم الیاس کالونی صادق آباد

مسل نمبر **40199** میں طاہرہ اکرام ولد مرزا محمد اکرام قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 42 گرام مالیتی 29780 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ اکرام گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد چوہدری شریف احمد صاحب لطیف آباد حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 مرزا رضوان احمد ولد مرزا محمد اکرام حیدر آباد

مسل نمبر **40200** میں جاوید زاہد ولد بشیر احمد زاہد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5850 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جاوید زاہد گواہ شد نمبر 1 طارق محمود جاوید ولد محمد شریف کوارٹر نمبر 110 تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد لطیف آباد حیدرآباد

مسل نمبر **40201** میں زاہد حسین بھٹہ ولد محمد حسین قوم بھٹہ پیشہ پرائیویٹ کام عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 9 ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل ہنڈا مالیتی 40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد حسین بھٹہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد مغل ولد نذیر احمد مغل لطیف آباد نمبر 9 حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد حیدرآباد

مسل نمبر **40202** میں عاصم بشیر ولد بشیر احمد باجوہ قوم جاٹ (باجوہ) پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-01-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم بشیر گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد لطیف آباد سندھ وصیت نمبر 17223 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد چوہدری شریف احمد لطیف آباد سندھ حیدرآباد

مسل نمبر **40203** میں شاہد احمد کھوکھر ولد غلام رسول کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1993ء ساکن مکان نمبر 12 سلطان شاہ کالونی ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6650 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی گوٹھ لالو لاشاری حیدرآباد گواہ شد نمبر 2 لیاقت احمد رشید ولد رشید احمد بھٹہ حیدرآباد

مسل نمبر **40204** میں ذیشان احمد بھٹی ولد قدیر احمد جاوید بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 502 گوٹھ لالہ لاشاری ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد سندھو ولد چوہدری محمد شریف سندھو حیدرآباد سندھ گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر بھٹی ولد محمد شریف بھٹی حیدرآباد

مسل نمبر **40205** میں لیاقت علی گل ولد چوہدری عبدالغفور گل قوم گل پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 13 ایکڑ واقع سکرنڈ مالیتی 240000 روپے، 2۔ زرعی زمین ایک ایکڑ 3 کنال واقع پھائیوال چک نمبر 79 شیخوپورہ مالیتی 400000 روپے، 3۔ ترکہ والد ایک عدد مشترکہ بھائیوں کا پانچواں حصہ ہے مالیتی 1000000 روپے، 4۔ ایک عدد پلاٹ واقع سکرنڈ برقبہ 1700 فٹ مالیتی 140000 روپے، 5۔ ایک عدد مکان واقع سکرنڈ مالیتی 200000 روپے، 6۔ موٹر سائیکل مالیتی 30000 روپے۔ اور مبلغ 84000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت علی گل گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد نذیر احمد صاحب سکرنڈ وصیت نمبر 34701 گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ ولد نذیر احمد چیمہ کوارٹر نمبر 167 صدر انجمن احمدیہ ربوہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **40206** میں مسماۃ نصرت بیگم زوجہ لیاقت علی گل قوم دیول پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی وارڈ نمبر 2 سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 4000 بصورت زیور چوڑیاں 2 عدد وزنی 3 تولہ کل طلائی زیور وزنی ساڑھے 8 تولہ مالیتی 60000۔ اس وقت مجھے مبلغ 400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مسماۃ نصرت بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد صاحب سکرنڈ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی گل خاوند موصیہ ولد عبدالغفور گل حسین آباد کالونی سکرنڈ

مسل نمبر **40207** میں مسماۃ صائمہ صدف بنت لیاقت علی گل قوم گل پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسین آباد کالونی سکرنڈ ضلع نوابشاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور چین لاکٹ انگوٹھی بالیاں وزنی 16 گرام مالیتی 12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ صدف گل گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد صاحب حسین آباد کالونی سکرنڈ گواہ شد نمبر 2 لیاقت علی گل والد موصیہ ولد عبدالغفور گل سکرنڈ

مسل نمبر **40208** میں عبداللطیف ولد محمد ابراہیم قوم اٹھوال پیشہ زمیندارہ عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-08-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 14 ایکڑ واقع سکرنڈ مالیتی 600000 روپے، 2۔ مکان برقبہ 1950 مربع فٹ مالیتی 800000 روپے۔ اور مبلغ 200000 روپے سالانہ آمد از

جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد ولد محمد صدیق سکرنڈ وصیت نمبر 25000 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور ولد منظور احمد صاحب سکرنڈ

مسل نمبر 40209 میں ثریا بیگم زوجہ عبداللطیف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکرنڈ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 1000 بذمہ خاوند، 2۔ طلائی زیور 12 تولہ مالیتی 100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ ولد محمد صدیق صاحب سکرنڈ وصیت نمبر 25000 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف (خاوند موصیہ) ولد محمد ابراہیم سکرنڈ

مسل نمبر 40210 میں عطیہ رحمٰن بنت حاجی عبدالرحمٰن ڈاھری مرحوم قوم ڈاھری پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان آباد باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-05-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 15 ایکڑ مالیتی 400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عطیہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ ولد برکت علی بھٹی دوڑ ضلع نواب شاہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان شاہد ولد محمد صدیق لیاقت مارکیٹ نواب شاہ وصیت نمبر 25000

مسل نمبر 40211 میں محمد احسن ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان آباد باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بھٹی ولد نیاز احمد بھٹی رحمان آباد باندھی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد واہلہ ولد منیر احمد واہلہ رحمان آباد باندھی

مسل نمبر 40212 میں محمد امجد ولد محمد اکرم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان آباد ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-08-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد امجد گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد بھٹی ولد نیاز احمد بھٹی رحمان آباد باندھی گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد واہلہ ولد منیر احمد واہلہ رحمان آباد باندھی سندھ

مسل نمبر 40213 میں انیلہ منیر احمد بنت منیر احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ انیلہ منیر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ ولد منیر احمد صاحب دوڑ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم سرا ولد حاجی رسول بخش مرحوم دوڑ ضلع نواب شاہ

مسل نمبر 40214 میں ملیحہ نثار بنت نثار احمد سراء قوم سراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ملیحہ نثار گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ ولد منیر احمد مرحوم دوڑ ضلع نواب شاہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم سراء ولد حاجی رسول بخش مرحوم دوڑ

مسل نمبر 40215 میں عدیلہ نثار بنت نثار احمد سراء قوم جٹ سراء پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عدیلہ نثار گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ ولد منیر احمد مرحوم دوڑ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم سراء ولد حاجی رسول بخش مرحوم دوڑ

مسل نمبر 40216 میں حفیظ بیگم زوجہ محمد اسلم سراء قوم جٹ سراء پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین چار ایکڑ غیر آباد، 2۔ طلائی زیورات وزنی تین تولہ مالیتی 27000 روپے، 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم 500۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حفیظ بیگم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ ولد منیر احمد مرحوم دوڑ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم سراء ولد حاجی رسول بخش مرحوم دوڑ

مسل نمبر 40217 میں قیصرہ رشید زوجہ خلیل احمد قوم علوی پیشہ خانہ داری/ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باندھی ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 5 تولہ مالیتی 30000 روپے، 2۔ حق مہر وصول شدہ 50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قیصرہ رشید گواہ شد نمبر 1 معراج احمد ابڑو ولد منظور احمد ابڑو باندھی گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام ولد چوہدری ظفر اللہ صاحب باندھی

مسل نمبر 40218 میں مبارک احمد ولد مبشر احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ضلع نوشہرہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-08-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد غلام احمد نوشہرہ گواہ شد نمبر 2 مختار احمد مربی سلسلہ ولد محمد حسین مرحوم نوشہرہ وصیت نمبر 27069

مسل نمبر 40219 میں وسیم احمد طاہر ولد نعیم احمد ناصر قوم یوسف زئی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوشہرہ ضلع نوشہرہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-09-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد محمد شیر نوشہرہ کینٹ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد مبشر احمد نوشہرہ کینٹ

(دورہ سپین بقیہ از صفحہ 2)

بیت الذکر کے ساتھ جماعت کا ایک وسیع و عریض قطعہ زمین ہے اس کی پلاننگ سے متعلق بھی حضور انور نے ہدایات دیں۔ بجلی کے نظام کو بہتر کرنے سے متعلق بھی ہدایات دیں۔

گیارہ بجے حضور انور پیدل سیر کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ پیدروآباد کے نواحی علاقہ میں دریا الکبیر گزرتا ہے جس پر ایک بیراج بنایا گیا ہے۔ اس بیراج تک حضور انور سیر کرتے ہوئے تشریف لے گئے اور پھر وہاں سے مشن ہاؤس واپسی سوا بارہ بجے ہوئی۔

مکرم اکرم احمدی صاحب چیئر مین احمدیہ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن (یورپین چیپٹر) لندن سے سپین آئے ہوئے تھے۔ حضور انور نے سیر سے واپس آنے کے بعد ان سے مشن ہاؤس، دفاتر اور بیت الذکر کے بعض تعمیراتی کاموں سے متعلق گفتگو فرمائی اور موقع پر انہیں ہدایات دیں۔ سپین میں گزشتہ سال سے جو بھی تعمیراتی کام ہو رہا ہے وہ سب ان کی نگرانی میں ہو رہا ہے۔ اس کے بعد ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور نے بیت بشارت میں نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

ایک مقامی آرکیٹیکٹ نے مزید تعمیراتی منصوبہ کے تعلق میں بعض نقشہ جات تیار کئے ہوئے تھے۔ چار بجے حضور اپنے دفتر تشریف لائے اور ان نقشہ جات کو ملاحظہ فرمایا۔ اس میٹنگ میں چیئر مین احمدیہ آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن اور امیر صاحب سپین بھی موجود تھے۔

پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پیدروآباد کے قبرستان میں مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب مرحوم مربی سلسلہ سپین کی قبر پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔

مکرم کرم الٰہی ظفر صاحب مرحوم سپین کے پہلے مربی سلسلہ تھے۔ آپ 1946ء میں سپین تشریف لائے اور اگست 1996ء میں وفات پائی۔ اس طرح پچاس سال تک آپ نے سپین میں خدمت کی توفیق پائی۔ ایک لمبا عرصہ آپ نے انتہائی تکلیف دہ حالات میں کام کیا۔ آپ کو بار بار پولیس پکڑ لیتی اور کئی دن رات آپ کو حوالات میں گزارنے پڑتے لیکن احمدیت کے اس بے خوف اور نڈر جرنیل نے ہمت نہیں ہاری اور تادم آخر اس ملک میں خدمت دین کا فریضہ بجا لاتے ہوئے بامراد ہو کر اپنے رب کے حضور حاضر ہوئے۔ دعا کے بعد حضور انور واپس تشریف لائے اور اپنے دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو سات بجے تک جاری رہیں۔

سپین کی چھ جماعتوں غرناطہ، پیدروآباد، منارس، میڈرڈ، والسنیا اور بارسلونا کی 18 فیملیز کے 71 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان ملاقات کرنے والوں میں ہمسایہ ملک پرتگال سے آنے والے احباب بھی شامل تھے۔

ملاقاتوں کے بعد سوا سات بجے حضور انور نے بیت بشارت میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سب سے زیادہ پن بجلی پیدا کرنے والا پلانٹ

گوری پاور سٹیشن جو جنوبی امریکہ کے ملک وینزویلا میں واقع ہے اس کی پیداوار 10300 میگاواٹ ہے۔ امریکہ کی ریاست واشنگٹن میں واقع گرینڈ کولی پاور سٹیشن کی بجلی کی پیداوار 9070 میگاواٹ دنیا بھر میں دوسرے نمبر پر ہے۔

زد جام عشق
قیمت فی ڈبی 400 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم شفیق احمد صاحب کارکن دفتر آڈٹ صدر انجمن احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے 27 دسمبر 2004ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام ''دانش احمد انیق'' عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم بشیر احمد صاحب آف گرمولا ورکاں گوجرانوالہ کا پوتا اور مکرم عبدالکریم بھٹی صاحب مرحوم آف شریف آباد (پھچھ) سندھ کا نواسہ ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، صالح خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

ملتان کالج آف آرٹس، بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان نے ڈپلومہ ان میوزیکالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 جنوری 2005ء ہے مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ یکم جنوری 2005ء ملاحظہ فرمائیں۔
(نظارت تعلیم)

نکاح

مکرم مبارک احمد تنویر صاحب انسپکٹر بیت المال آمد ربوہ لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم محمود احمد خان ناصر صاحب کا نکاح مورخہ 30 دسمبر 2004ء کو مکرمہ میاں ھبۃ الکبیر صاحبہ بنت مکرم میاں عبدالسلام صاحب آف فرینکفورٹ جرمنی کے ساتھ مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت المبارک میں بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر پڑھا۔

مکرم محمود احمد خان ناصر صاحب مکرم میر مہدی خان صاحب مرحوم کے پوتے اور ھبۃ الکبیر صاحبہ میاں عبدالحمید صاحب کی پوتی ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم شاہد مسعود ملک صاحب نشاط کالونی لاہور لکھتے ہیں، مجھے اللہ تعالیٰ نے 8 دسمبر 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام ذکی احمد ملک عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم بشیر احمد صاحب ملک کا پوتا اور مکرم نور حسین صاحب ملک کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ اس کو دین کا خادم اور ماں باپ کا فرمانبردار بنائے۔ آمین

گمشدہ بیگ

مکرم محمد یونس صاحب لکھتے ہیں مورخہ 26 دسمبر 2004ء کو صبح کے وقت دارالذکر لاہور میں کسی صاحب کے ساتھ میرا نیلے رنگ کا بیگ تبدیل ہو گیا ہے۔ جس میں ایک کمبل، دو مردانہ سوٹ اور استعمال کی ضروری اشیاء تھیں۔ جن کے ساتھ تبدیل ہوا ہے۔ وہ اس پتہ پر رابطہ کریں۔ شکریہ
کوارٹر نمبر 34A صدر انجمن احمدیہ ربوہ
فون 212161

درخواست دعا

مکرمہ امۃ الباسط جمیلہ صاحبہ اہلیہ مکرم مقصود احمد واہلہ صاحب دارالصدر ربوہ لکھتی ہیں میرا بیٹا فیصل مقصود بعمر 19 سال دل کے عارضہ کی وجہ سے سخت علیل ہے اور پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی میں داخل ہے گزشتہ پندرہ روز سے اس کو آکسیجن لگی ہوئی ہے ڈاکٹروں نے بائی پاس کا فیصلہ کیا ہے لیکن بچے کا بلڈ پریشر کنٹرول نہیں ہو رہا۔ ان حالات میں معجزانہ شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم ملک نصیر احمد صاحب انسپکٹر مال آمد لکھتے ہیں خاکسار کی والدہ بعارضہ شوگر و ہائی بلڈ پریشر کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست ہے۔ خاکسار خود بھی پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہے اور دعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار کے بچے آجکل موسم کی شدت کی وجہ سے بخار میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے جملہ افراد کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم نصیر احمد صاحب دفتر نمائش کمیٹی ربوہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ محترمہ شمیم اختر صاحبہ ایک ہفتہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں احباب جماعت سے مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری خلیل احمد صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ اطلاع دیتی ہیں کہ ان کی بڑی نواسی مکرمہ سدرہ طاہر صاحبہ بنت چوہدری طارق وسیم صاحب آف سویڈن حال دارالرحمت شرقی ربوہ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم ڈاکٹر سرفراز نواز صاحب مورخہ 29 دسمبر 2004ء کو بینکوئٹ ہال میں منعقد ہوئی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے اپنی دعاؤں سے رخصت کیا۔ اگلے روز مکرم چوہدری محمود احمد صاحب اٹھوال نے اسی ہال میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا اور مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم نے دعا کروائی۔ قبل ازیں مورخہ 25 دسمبر 2003 کو سدرہ طاہر صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم ڈاکٹر سرفراز نواز صاحب ابن مکرم چوہدری محمود احمد صاحب اٹھوال ناصر آباد ربوہ کے ساتھ مالمو سویڈن میں مکرم آغا یحییٰ خان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا تھا۔ بچی مکرم چوہدری غلام نبی صاحب کی پوتی اور اسی طرح مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ گلاسگو اور مکرم بشارت نوید صاحب مربی سلسلہ ماریشس حال بورکینا فاسو کی بھانجی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

ضرورت نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل کو ایک ایسے مخلص اور محنتی کارکن کی ضرورت ہے جو بطور انسپکٹر الفضل وصولی چندہ و توسیع اشاعت الفضل کے لئے کام کر سکے۔ جماعتی نظام سے متعارف ہو اور دینی علم رکھتا ہو۔ عمر 35 تا 40 سال ہو اور تعلیمی قابلیت کم از کم ایف۔اے ہو مورخہ 18 جنوری 2005ء تک درخواست بمعہ تصدیق امیر صاحب / صدر صاحب حلقہ آنی چاہئے۔
(مینیجر الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔ جنوری 2005ء

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:16
وقت عصر	3:52
غروب آفتاب	5:24
وقت عشاء	6:51

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 214214
فون دکان 216216
04524-211971

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرامز سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت ۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
یادگار چوک ربوہ
فون رہائش: 213393
موبائل: 0320-4893393

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204

C.P.L 29